DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.11.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں تمام سرکاری جامعات کی رینکنگ بڑھ چکی ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	سرمایہ کاری روزگار اور بنیادی ڈھانچے پر توجہ دے رہے ہیں، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	علاقے کے عوام کی خدمت کے لئے حاضر ہیں، سردارزادہ فیصل جمالی	انتخاب ودیگراخبارات
04	ن لیگ بلدیاتی انتخابات میں خواتین کارکن بھی میدان میں اتارے گی، راحیلہ درانی	مشرق ودیگراخبارات
05	چیف سیکرٹری کی زیرصدارت سلیکشن بورڈ کا اجلاس 858 آفیسرز کی ترقی	جنگ ودیگراخبارات
06	کوئٹہ شہر کو اضلاع میں تقسیم کر کے آبادی کے لحاظ سے وسائل فراہم کئے جائیں	مشرق ودیگراخبارات
07	متاثرہ پائپ لائن کی مرمت مکمل کوئٹہ ودیگر علاقوں میں گیس پریشر آج بحال ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں 80 فیصد گیس میٹرز ٹمپرڈ ہیں، سینٹ کمیٹی میں انکشاف	جنگ ودیگراخبارات
09	ریکوڈک کے سونے سے پاکستانی کمپنیاں 15 ارب ڈالر کمائیں گی	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان بھرکیلئے گیس لوڈ مینجمنٹ کے دورانیہ میں دو گھنٹے کی کمی	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
12	قلات ڈی سی کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
13	BFC کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اہم ہے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان پولیس اور پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے درمیان ایم او یو پر دستخط	جنگ ودیگراخبارات
15	پولیس کی 15 روز میں کارروائیاں 203 ملزمان گرفتار، منشیات اور اسلحہ برآمد	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچستان کی بیٹیاں بہادری اور حب الوطنی کی علامت ہیں، کمانڈر 12 کور	جنگ ودیگراخبارات
17	این ڈی یو اسلام آباد میں جاری سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا دورہ گوادر	جنگ ودیگراخبارات
18	حب پی پی ایچ آئی کے سی ای او کا مختلف طبی مراکز کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
19	حکومت گیس اور بجلی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے، قاری مہراللہ	جنگ ودیگراخبارات
20	اسمبلی کے قواعد وضوابط کی بہتری کیلئے ارکان کی تجاویز اہمیت کی حامل ہیں، اسد بلوچ	جنگ ودیگراخبارات
21	سیکورٹی خدشات کے نام پر شاہراہوں کو بند کرنے سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مستونگ تحصیل ہیڈکوارٹر کے قریب دستی بم دھماکہ، کچلاک بائی پاس پر نوجوان کے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار، کوہلو سبی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی، ایک ملزم گرفتار، دکی لیویز فورس کی کارروائی 14.5 کلوگرام افیون برآمد،

عوامی مسائل:

بارشیں نہ ہونے سے پنجگور خشک سالی کا شکار، عوام پریشان، جوائنٹ روڈ ملحقہ علاقوں میں بجلی وگیس غائب، عوام پریشان

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.11.2025

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں منشیات کے خاتمے کیلئے اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان میں منشیات کے خاتمے کیلئے اقدامات کا آغاز کردیا ہے متعلقہ ادارے صوبے کے مختلف علاقوں میں اس سلسلے میں کارروائیاں شروع کردی ہیں، اس سلسلے میں گذشتہ روز بلوچستان میں افیون اور بھنگ کی دو ہزار ایکڑ فصل تلف کردی گئی قلعہ عبداللہ میں ممنوعہ فصل کیخلاف ضلعی انتظامیہ اور نفاذ قانون کے اداروں نے مشترکہ آپریشن کیا ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی نے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں منشیات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے نورک سلیمان خیل میں آئس اور چرس تیار کرنے والی 21 فیکٹریوں کو آگ لگادی گئی اور اسکے ساتھ ساتھ کارخانے چلانے والوں کی رہائش گاہ کو گرادیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ڈی سی دکی محمد نعیم خان کی خصوصی ہدایات پر لیویز فورس نے تحصیل لونی، موضع نمکی میں منشیات کے خاتمے کیلئے کارروائی کی، یہ کارروائی وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن منشیات سے پاک بلوچستان کے عملی نفاذ کی جانب ایک اہم قدم ہے انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اس طرح کے آپریشنز آئندہ بھی تسلسل کیساتھ جاری رہیں گے، تاکہ معاشرے کو منشیات کے زہر سے مکمل طور پر پاک کیا جاسکے ڈپٹی کمشنر دکی نے کہا ہے کہ جو بھی اس غیر قانونی کاشت میں ملوث پایا گیا اس کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا اور اسکی زمین ضبط کردی جائے گی۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**آسمان کو چھوتے فضائی کرائے اور بلوچستان اسمبلی کی اہم قرارداد !!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ہوائی سفر کے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ ناقابل برداشت ھے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان سے اندرون ملک فضائی سفر، کب ختم ہوگی یہ ناانصافی ؟**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta's Perpetual gridlock" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**تعلیمی اصلاحات کاسلسلہ ڈی ای قلعہ عبداللہ کی قابل ستائش خدمات** " کے عنوان سے نجیب اللہ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**کم عمری کی شادی کے خلاف بل، اسمبلی میں اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان : مسئلہ کیاھے** " کے عنوان سے مجاہد بریلوی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت ترقی کی راہ پر**" کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 1

سرکاری یونیورسٹیوں میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کا انعقاد ممکن بنادیا، گورنر مندوخیل

پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے اندر فیصلہ سازی بجٹ سازی اور پالیسی سازی پر مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہوئے ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صوبے کی تمام پبلک یونیورسٹیوں کی تاریخ میں ایک اور سنگ میل عبور کیا گیا ہے۔ اس سال کے آغاز میں ہر سرکاری یونیورسٹی کیلئے چھ ماہ کی مدت کے اندر سینیٹ کے اجلاسوں کو لازمی قرار دے دیا تھا جس کے نتیجے میں الحمدللہ رواں سال 2025 میں ہی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کے انعقاد کو عملی طور پر ممکن بنایا۔ اس شاندار کارنامے کے قابل ذکر نتائج بھی برآمد ہو چکے ہیں۔ تقریباً تمام یونیورسٹیوں کی رینکنگ دگنی ہو چکی ہے جو ہماری کوالٹی ایجوکیشن، مضبوط ایڈمنسٹریشن اور موثر مانیٹرنگ میکنزم کا بڑا ثبوت ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم ایک سال کے اندر بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے اجلاس منعقد کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ہماری انتھک کوششوں سے تمام گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے اندر فیصلہ سازی بجٹ سازی اور پالیسی سازی پر مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل جسٹس محمد کامران خان ملاخیل سے قائمقام چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلرز ڈاکٹر خالد حفیظ اور ڈاکٹر شبیر لہڑی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں تمام سرکاری جامعات کی رینکنگ بڑھ چکی ہے گورنر

گڈ گورننس کے ذریعے ہی جامعات کے بروقت اجلاسوں کا انعقاد، اداروں کی کارکردگی اور ترقی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے

رواں سال میں ہی تمام سرکاری جامعات میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کے انعقاد کو عملی طور پر ممکن بنایا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے کی تمام پبلک یونیورسٹیوں کی تاریخ میں ایک اور سنگ میل عبور کیا گیا ہے۔ اس سال کے آغاز میں ہر سرکاری یونیورسٹی کیلئے چھ ماہ کی مدت کے اندر سینیٹ کے اجلاسوں کو لازمی قرار دے دیا تھا جس کے نتیجے میں الحمدللہ رواں ....

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

سال 2025 میں ہی تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ اجلاسوں کے انعقاد کو عملی طور پر ممکن بنایا۔ اس شاندار کارنامے کے قابل ذکر نتائج بھی برآمد ہو چکے ہیں تقریباً تمام یونیورسٹیوں کی رینکنگ دگنی ہو چکی ہے جو ہماری کوالٹی ایجوکیشن، مضبوط ایڈمنسٹریشن اور مؤثر مانیٹرنگ میکنزم کا ثبوت ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ میرے آنے سے پہلے بعض یونیورسٹیوں نے دو دو تین تین سال تک اجلاس منعقد نہیں کرایا تھا۔ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طویل عرصے تک سینیٹ اور سنڈیکیٹ کے اجلاس نہ بلائے جانے سے یونیورسٹیوں کے مجموعی معاملات بری طرح متاثر ہوئے تھے لیکن اب قابل ذکر بات یہ ہے کہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ذاتی دلچسپی لیتے ہیں اور ہر یونیورسٹی کے سینیٹ اجلاس کی بذات خود صدارت کی جو یونیورسٹیز کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے باقاعدہ مسلسل سات سے آٹھ گھنٹے وقف کرتے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ وژنری قیادت کا متحرک کردار کسی بھی اعلیٰ تعلیمی ادارے کی اجتماعی صلاحیت میں اضافہ کرتا ہے، ایک ایسے تعلیمی ماحول کو فروغ دیتا ہے جہاں ٹیم کے ہر رکن کی پوشیدہ صلاحیتوں میں ایک نیا نکھار پیدا ہو جاتا ہے اور اسطرح سب ملکر اپنی کارکردگی میں بہتری لانے کے ذریعے پستی سے بلندی کی جانب گامزن ہو جاتے ہیں۔ ایک وژنری لیڈر ادارے کے تمام ذمہ داروں میں بحران سے نکلنے کا جذبہ ہی چنگاری کو بھڑکاتا ہے اور ترقی کی نئی منازل طے کرنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ وژنری لیڈر کے کردار کو ترجیح دیتے ہوئے، ہم ٹیم کی کارکردگی اور حتمی کامیابی پر ان کے وژن، رہنمائی اور بااختیار بنانے کے گہرے اثرات کو نظر انداز نہیں کر سکتے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گڈ گورننس کے حوالے سے یونیورسٹی میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ کے باقاعدہ اجلاسوں کا ادارے کی کارکردگی اور ترقی کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ہے۔ انہوں نے کہا کہ طویل جدوجہد اور بھرپور توجہ سے تعلیمی، انتظامی اور مالی معاملات میں نئی سمتیں متعین ہوئیں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم ایک سال کے اندر بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے اجلاس منعقد کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ہمیں فخر ہے کہ ہماری انتھک کوششوں سے تمام گیارہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے اندر فیصلہ سازی بجٹ سازی اور پالیسی سازی پر مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل قائمقام چیف جسٹس کامران خان ملاخیل سے حلف لے رہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل سے روزنامہ مشرق کے چیف ایڈیٹر کامران ممتاز ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
قیمت 35 روپے
جلد 54 بدھ، 27 جمادی الاول 1447ھ 19 نومبر 2025ء نمبر 317

وزیراعلیٰ بگٹی
بلوچستان کی ترقی خوشحالی اولین ترجیح
سرمایہ کاری روزگار اور بنیادی ڈھانچے پر توجہ دے رہے ہیں

بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنادیا گیا، حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کررہی ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کررہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

فیصل راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر میں نئے دور کے آغاز کی علامت ہے، سرفراز بگٹی

توقع ہے کہ وہ عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے، تہنیتی بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نئی قیادت سے مثبت توقعات وابستہ ہیں، اور امید ہے کہ فیصل ممتاز راٹھور عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوری عمل کا تسلسل ہی مضبوط اداروں کی بنیاد بنتا ہے، اور یہ امر خوش آئند ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار کی منتقلی جمہوری طریقے سے مکمل ہوئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ بین الصوبائی روابط، تعاون اور بھائی چارے کے رشتے کو مزید مضبوط بنائے گی۔ دونوں خطوں کے درمیان سماجی، معاشی اور انتظامی تعاون کے کئی مواقع موجود ہیں، جنہیں مشترکہ کوششوں سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نائب چیئرمین (BBOIT) بلال خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 27 جمادی الاول 1447ھ 19 نومبر 2025، صفحات 08 | شمارہ 135

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

شفاف طرز حکمرانی اور عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، وزیراعلیٰ

اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر محمد یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایم پی اے انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

CamScanner

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 336 | بدھ، 27 جمادی الاول، 19 نومبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح، وزیر اعلیٰ

نو منتخب وزیر اعظم AJK فیصل ممتاز راٹھور کو مبارکباد

تمام اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کیے جا رہے ہیں، اپوزیشن لیڈر سمیت اراکین اسمبلی سے ملاقات

آزاد کشمیر میں جمہوری طریقے سے اقتدار کی منتقلی خوش آئند، نئے وزیر اعظم ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے نو منتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نئی قیادت سے مثبت توقعات وابستہ ہیں، اور امید ہے کہ فیصل ممتاز راٹھور عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوری عمل کا تسلسل ہی مضبوط اداروں کی بنیاد بنتا ہے، اور یہ امر خوش آئند ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار کی منتقلی جمہوری طریقے سے مکمل ہوئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ بین الصوبائی روابط، تعاون اور بھائی چارے کے رشتے کو مزید مضبوط بنائے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سردارزادہ حیربیار خان ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر محمد یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 19 نومبر 2025، بمطابق 27 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 316

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہے ہیں

حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا

اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، میر سرفراز بگٹی کی اراکین اسمبلی سے ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نائب چیئرمین (BBOIT) بلال خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909
جلد نمبر 32 | بدھ 19 نومبر 2025ء بمطابق 27 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 317

وزیر اعظم آزاد کشمیر کو مبارکباد

سرمایہ کاری کو فروغ اور روزگار کے مواقع پیدا کیے جائینگے، وزیر اعلیٰ

حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہمہ وقت سرگرم ہے، بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اولین ترجیح ہے

یونس عزیز زہری، زمرک اچکزئی، ظفر آغا اور طور اتمانخیل کی ملاقات، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا، بلال کاکڑ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، ارکان اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے بات چیت

بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لئے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارکان اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی وخوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لئے سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا، وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے تحفظ پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے آزاد جموں وکشمیر کے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد دی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لئے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. 7

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر پی سی I-3
حب بلوچستان
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 37 | منگل 18 نومبر 2025ء بمطابق 26 جمادی الاوّل 1447ھ | شمارہ نمبر 316

ایئر لائنز کے منیجرز کی گرفتاری کا اختیار حاصل

مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کرینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے میر سرفراز بگٹی کا اسمبلی اجلاس میں قرارداد پر اظہار خیال

کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایہ ایک برابر ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت مہذب لیکن مربوط انداز میں بلوچستان کے حقوق کا دفاع کریگی، کوئٹہ سے ایئر لائنز کے زائد کرایوں کی وصولی کے معاملے پر وزیر اعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کر کے مسئلے کو اٹھائیں گے اگر ایئر لائنز نے کرائے کم نہ کیے تو ان کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکن اسمبلی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

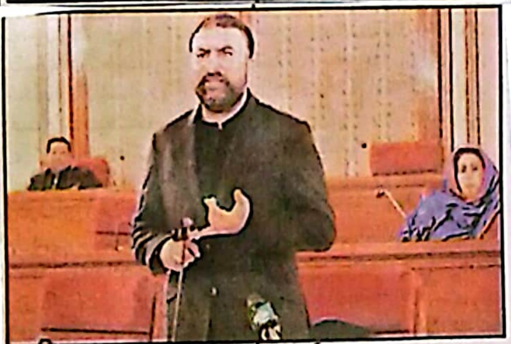

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

شاہدہ رؤف کی جانب سے کوئٹہ سے ملک کے دیگر حصوں کے لیے جانے والی پروازوں کے زائد کرایوں کی وصولی پر پیش کی جانے والی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کا عام شہری زائد کرایوں کی وجہ سے پریشانی کا شکار ہے اس معاملے پر وزیراعظم اور وزیر دفاع و ہوابازی کو خطوط لکھے ہیں لیکن ان کا جواب نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ اب اس مسئلے کا حل یہی ہے کہ تمام پارلیمانی لیڈروں کے ہمراہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے دبئی کا کرایا ایک برابر ہے جبکہ ملک کے دیگر حصوں میں کسی قسم کا اضافی کرایہ وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات میں مسئلے کا حل نہیں نکلا تو ہمارے پاس یہ آپشن بھی موجود ہے کہ ان ایئر لائنز کے منیجرز کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کریں کیونکہ ایئر لائنز کے طرز عمل کی وجہ سے صوبے میں عوام کے مشتعل ہو کر ایئر پورٹ جلانے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں کے ساتھ زیادتی کے معاملے پر میر صادق عمرانی اور میر علی حسن زہری نے جو یقین دہانی کروائی ہے تو اسے پورا کریں گے ہمارے لوگ بھی ایسے کام کرتے ہیں کہ انہیں تنگ کیا جائے گزشتہ روز بھی ایک خاتون سے ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں حکومتوں کے مہمانوں کے لئے دعوتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے مولانا ہدایت الرحمن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی قرارداد واپس لیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ بلوچستان میں سرکاری فنڈز کا ضیاع ہوتا ہے تاہم انہوں نے اپنی قرارداد واپس لے لی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

پبلشر: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | بدھ 19 نومبر 2025ء، 28 جمادی الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 78

اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے

اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے، اراکین اسمبلی و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱

Page No. ۹

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | بدھ 19 نومبر 2025ء بمطابق 27 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔316

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اولین ترجیح، حکومت اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اپوزیشن لیڈر یونس زہری، اراکین اسمبلی زمرک اچکزئی، ظفر آغا، طور خان اتمانخیل اور بلال کاکڑ کی الگ الگ ملاقاتیں، صوبے کی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا

حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے، بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے فعال ہونے سے کاروباری ماحول بہتر ہوا ہے، اراکین اسمبلی سے گفتگو

فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی، تہنیتی بیان

کوئٹہ (ژ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری سے ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (ژ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں وکشمیر (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کے نومنتخب وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نئی قیادت سے مثبت توقعات وابستہ ہیں، اور امید ہے کہ فیصل ممتاز راٹھور عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوری عمل کا تسلسل ہی مضبوط اداروں کی بنیاد بنتا ہے، اور یہ امر خوش آئند ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار کی منتقلی جمہوری طریقے سے مکمل ہوئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت آزاد جموں وکشمیر کے ساتھ بین الصوبائی روابط، تعاون اور بھائی چارے کے رشتے کو مزید مضبوط بنائے گی۔ دونوں خطوں کے درمیان سماجی، معاشی اور انتظامی تعاون کے کئی مواقع موجود ہیں، جنہیں مشترکہ کوششوں سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نومنتخب وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔

DIRECT
GENERAL
RELATIONS E

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ

اسلام آباد

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال

جلد 25 | بدھ 19 نومبر 2025ء، 27 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 317

تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر حکومت اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے

کوئٹہ (این این آئی، آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آراء صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نئی قیادت سے مثبت توقعات وابستہ ہیں، اور امید ہے کہ فیصل ممتاز راٹھور عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوری عمل کا تسلسل ہی مضبوط اداروں کی بنیاد بنتا ہے، اور یہ امر خوش آئند ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار کی منتقلی جمہوری طریقے سے مکمل ہوئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ بین الصوبائی روابط، تعاون اور بھائی چارے کے رشتے کو مزید مضبوط بنائے گی۔ دونوں خطوں کے درمیان سماجی، معاشی اور انتظامی تعاون کے کئی مواقع موجود ہیں، جنہیں مشترکہ کوششوں سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر محمد یونس عزیز زہری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 272 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | 1447ھ | 27 جمادی الاول | بدھ 19 نومبر 2025 | جلد 28

حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے، سرفراز بگٹی

شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم، اراکین اسمبلی کی تجاویز اور آراء پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں

فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی، وزیراعلی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آرا صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیر اعلی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کو فعال بنا دیا گیا ہے تاکہ کاروباری ماحول بہتر ہو، سرمایہ کاروں کو سہولتیں ملیں اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو انہوں نے اس موقع پر اراکین اسمبلی کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے حلقہ انتخاب کے عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائیگا وزیر اعلی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت سیاسی ہم آہنگی، ترقیاتی تسلسل اور عوامی مفاد کے ایجنڈے پر ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

وزیراعلی میر سرفراز بگٹی سے سردارزادہ حیربیار ڈومکی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلی میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے آزاد جموں و کشمیر کے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کو عہدہ سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں وزیر اعلی نے کہا کہ فیصل ممتاز راٹھور کا منصب سنبھالنا آزاد کشمیر کے لیے ایک نئے سیاسی و انتظامی دور کے آغاز کی علامت ہے، جس سے خطے میں استحکام، ترقی اور جمہوری روایات مزید مضبوط ہوں گی وزیر اعلی میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد کشمیر کی نئی قیادت سے مثبت توقعات وابستہ ہیں، اور امید ہے کہ فیصل ممتاز راٹھور عوام کی امنگوں کے مطابق بہتر طرز حکمرانی، شفافیت اور ترقیاتی ایجنڈا آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جمہوری عمل کا تسلسل ہی مضبوط اداروں کی بنیاد بنتا ہے، اور یہ امر خوش آئند ہے کہ آزاد کشمیر میں اقتدار کی منتقلی جمہوری طریقے سے مکمل ہوئی انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت آزاد جموں و کشمیر کے ساتھ بین الصوبائی روابط، تعاون اور بھائی چارے کے رشتے کو مزید مضبوط بنائے گی۔ دونوں خطوں کے درمیان سماجی، معاشی اور انتظامی تعاون کے کئی مواقع موجود ہیں، جنہیں مشترکہ کوششوں سے آگے بڑھایا جا سکتا ہے وزیر اعلی بلوچستان نے نومنتخب وزیر اعظم فیصل ممتاز راٹھور کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی انہیں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے نبھانے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | بدھ 19 نومبر 2025، 27 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 215

بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

عوام کی فلاح سے متعلق تمام منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا ،اراکین اسمبلی سے ملاقات

اس کے لیے سرمایہ کاری کے فروغ، نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز لیڈر آف اپوزیشن میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، سید ظفر آغا، حاجی طور خان اتمانخیل اور بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقاتوں میں صوبے کی سیاسی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود اور باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت شفاف طرز حکمرانی، بہتر سروس ڈیلیوری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی عوام کے حقیقی نمائندے ہیں، ان کی تجاویز اور آرا صوبائی پالیسیوں کی بہتری میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ حکومت تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر اجتماعی مفاد میں فیصلے کر رہی ہے تاکہ ترقی و امن کا عمل مزید مضبوط ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ہماری اولین ترجیح ہے۔

بقیہ 3 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی محمد خان طور اتمانخیل ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز [illegible] سے اپوزیشن لیڈر [illegible] زہری ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CM meets legislators, stresses collaborative development

Greets newly-elected AJK PM

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti was separately called upon by the Leader of the Opposition, Mir Younis Aziz Zehri, members of the Provincial Assembly Engineer Zamrak Khan Achakzai, Syed Zafar Agha, Haji Tor Khan Atmankhel, and the Vice Chairman of the Balochistan Board of Investment and Trade, Bilal Khan Kakar.

The political situation of the province, ongoing development projects, public welfare, and other matters of mutual interest were discussed in detail in the meetings. Speaking on the occasion, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that the provincial government is always active for transparent governance, better service delivery, and the resolution of public problems. He said that the members of the Assembly are the true representatives of the people, and their suggestions and opinions play an important role in improving provincial policies. The government is taking decisions in the collective interest in collaboration with all stakeholders so that the process of development and peace is further strengthened.

The Chief Minister stated that the development and prosperity of Balochistan are our top priority, for which special attention is being paid to the promotion of investment, better employment opportunities for the youth, and the strengthening of infrastructure. He said that the Balochistan Board of Investment and Trade has been made active so that the business environment improves, investors get facilities, and economic activities increase. On this occasion, he assured the members of the assembly that all projects related to the welfare of the people in their constituencies will be completed on a priority basis. The Chief Minister reiterated the resolve that the government is moving forward steadfastly on the agenda of political harmony, development continuity, and public interest.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has extended his heartfelt congratulations to the newly elected Prime Minister of Azad Jammu and Kashmir, Faisal Mumtaz Rathore, on assuming office. In his congratulatory statement, the Chief Minister said that Faisal Mumtaz Rathore's assumption of office marks the beginning of a new political and administrative era for Azad Kashmir, which will further strengthen stability, development, and democratic traditions in the region.

Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that there are positive expectations from the new leadership of Azad Kashmir, and it is hoped that Faisal Mumtaz Rathore will advance the development agenda in accordance with the aspirations of the people, with better governance, transparency, and consistency. He expressed his determination that the continuity of democratic processes is the foundation of strong institutions, and it is gratifying that the transfer of power in Azad Kashmir was completed in a democratic manner. He said that the Balochistan government will further strengthen the relationship of inter-provincial ties, cooperation, and brotherhood with Azad Jammu and Kashmir.

He noted that there are many opportunities for social, economic, and administrative cooperation between the two regions, which can be furthered through joint efforts. The Chief Minister of Balochistan expressed his best wishes for the newly elected Prime Minister Faisal Mumtaz Rathore and prayed that Allah Almighty would grant him the ability to discharge his responsibilities efficiently and meet the expectations of the people.

CamScanner

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
Quetta

Priority status for constituency projects, CM assures MPAs

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfaraz Bugti has assured the MPAs that all projects related to the welfare of the people in their constituencies would be completed on a priority basis.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti on Tuesday held separate meetings with Leader of the Opposition Mir Younis Aziz Zehri, Members of the Provincial Assembly (MPAs) Engineer Zamrak Khan Achakzai, Syed Zafar Agha, Haji Tor Khan Utmankhail, and Vice Chairman of the Balochistan Board of Investment and Trade (BBoIT) Bilal Khan Kakar.

During the meetings, a detailed exchange of views took place on the province's political situation, ongoing development projects, public welfare, and other matters of mutual interest.

Chief Minister Sarfaraz Bugti stated that the provincial government is constantly working for transparent governance, better service delivery, and resolving public issues. He emphasized that Members of the Assembly are the genuine representatives of the people, and their suggestions and views play a vital role in improving provincial policies. The government is making decisions in the collective interest in collaboration with all stakeholders to further strengthen the process of peace and development.

The Chief Minister said that the development and prosperity of Balochistan is the top priority, with special focus being placed on promoting investment, creating better employment opportunities for the youth, and strengthening basic infrastructure.

He mentioned that the Balochistan Board of Investment and Trade (BBoIT) has been made operational to improve the business environment, facilitate investors, and boost economic activities.

He reiterated the government's commitment to moving forward steadfastly on the agenda of political harmony, developmental continuity, and public interest.

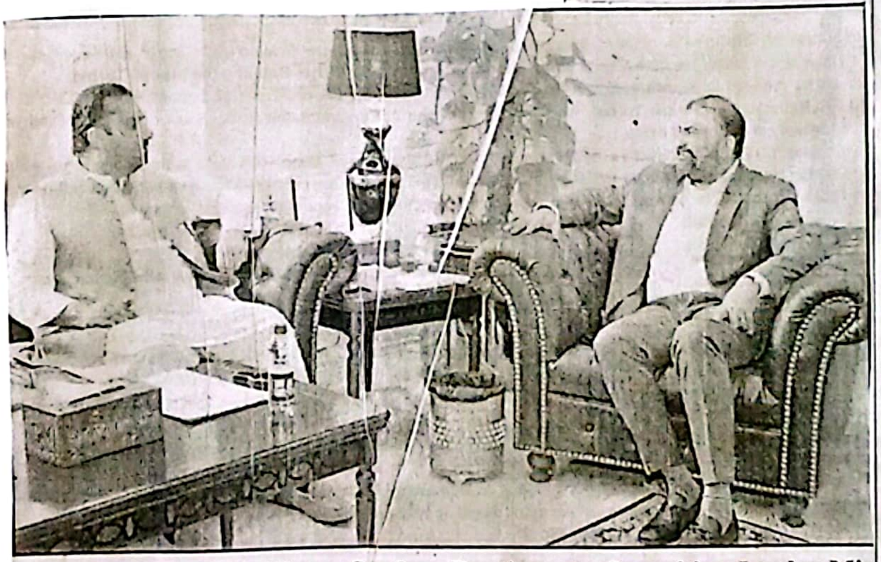

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti meets Opposition Leader Mir Younis Aziz Zehri.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 15

علاقے کے عوام کی خدمت کیلئے حاضر ہیں، سردار زادہ فیصل جمالی

عوام کی طاقت سے کامیابی حاصل ہوئی ' صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستہ محمد (نامہ نگار) ہم ہر وقت علاقے کے عوام کی خدمت کے لئے حاضر ہیں عوام کی طاقت سے کامیابی حاصل ہوئی دن رات خدمت کیلئے تیار ہیں' تفصیلات کے مطابق صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی کے بھتیجے نوجوان قیادت میر ضرار ناصر خان جمالی اور بیٹے میر کلیم اللہ خان جمالی کی بہترین حکمت عملی سے گوٹھ جانن جمالی.........

بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

سمیت دیگر گاؤں کو سیم شاخ کے پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے اور پانی کو آگے راستہ دینے کے لئے پائپ ڈالے گئے جمالی سردار گھرانے اس مشکل وقت میں بھی اپنے علاقے کے بھائیوں کے ساتھ شانہ بشانہ ہیں اس موقع پر اہلیان علاقہ نے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی اور نوجوان قیادت میر ضرار ناصر خان جمالی میر کلیم اللہ خان جمالی کی دن رات کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔

INTEKHAB QUETTA

ن لیگ بلدیاتی انتخابات میں خواتین کارکن بھی میدان میں اتارے گی، راحیلہ درانی

کوئٹہ کا میئر ن لیگی ہوگا شہر کو خوبصورت ترقی یافتہ اور جدید سہولیات فراہم کرنے کیلئے ہم پرعزم ہیں' شعبہ خواتین کی صوبائی سربراہ کا بیان

کوئٹہ (خ ن) مسلم لیگ ن شعبہ خواتین بلوچستان کی صدر راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ پارٹی کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے گی پارٹی کی خواتین کارکنان بھی انتخابی میدان میں اتریں گی ہم پر امید ہیں کہ میئر کوئٹہ کا عہدہ مسلم لیگ ن کے پاس ہوگا اور پارٹی کوئٹہ شہر کو ایک خوبصورت، ترقی یافتہ اور جدید میٹروپولیٹن شہر کے طور پر متعارف کرانے کے لیے پرعزم ہے انہوں کہا کہ ہماری جماعت نے ہمیشہ جمہوریت اور ترقیاتی سیاست کو فروغ دیا ہے۔ ہم خواتین کو سیاست میں بلاامتیاز آگے لانے کے لیے پرعزم ہیں اس لیے پارٹی کی خواتین کارکن بھی انتخابی میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا ہے مکمل طاقت کے ساتھ انتخابی مہم چلائی جائے گی ہم خواتین کو ہر شعبے میں بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں، چاہے وہ تعلیم کا میدان ہو، صحت کی دیکھ بھال، یا انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ ہماری جماعت خواتین کی صلاحیتوں کو سراہتی ہے اور انہیں قیادت کے عہدوں پر فائز کرتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 16

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت سلیکشن بورڈ کا اجلاس، 858 آفیسرز کی ترقی

زراعت، ایکسائز، اطلاعات، ایس اینڈ جی اے ڈی، لائیو اسٹاک ودیگر محکموں کے افسران شامل ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف محکموں کے 112 ایجنڈے اور 1018 کیسز تھے۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے آفیسرز کو مختلف گریڈ میں ترقی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں محکمہ زراعت، ایکسائز، کالجز، ایس اینڈ جی اے ڈی، لائیو اسٹاک، سوشل ویلفیئر، سکولز، اطلاعات، پی ایچ ای، سی اینڈ ڈبلیو، انرجی، فشریز ودیگر محکموں کے 858 آفیسرز کو بی پی ایس 19 گریڈ سے 20، 18 سے 19، 17 سے 18 گریڈ اور 16 سے 17 میں ترقی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو کبیر دشتی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل احمد، سیکرٹری لاء پرویز نوشیروانی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، اسپیشل سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حبیب الرحمن کاکڑ ودیگر موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس، افسران کی ترقی کی سفارش

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی سلیکشن بورڈ کا اجلاس ہوا جس میں مختلف محکموں کے 112 ایجنڈے اور 1018 کیسز تھے۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے آفسران کی مختلف گریڈز میں ترقی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

میں محکمہ زراعت، ایکسائز، کالجز، ایس اینڈ جی اے ڈی، لائیو اسٹاک، سوشل ویلفیئر، سکولز، اطلاعات، پی ایچ ای، سی اینڈ ڈبلیو، انرجی، فشریز ودیگر محکموں کے 858 افسران کو 19 سے 20، 18 سے 19، اور 17 سے 18 جبکہ 16 سے 17 میں ترقی کی سفارش کی گئی۔ اجلاس میں چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ، سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر دشتی، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی فیصل احمد، سیکرٹری لاء پرویز نوشیروانی، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سپیشل سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی حبیب الرحمن کاکڑ ودیگر بھی موجود تھے۔

کوئٹہ شہر کو 4 اضلاع میں تقسیم کرکے آبادی کے لحاظ سے وسائل فراہم کئے جائیں

ضلع کوئٹہ کی آبادی 50 لاکھ کے قریب ہے 2022 میں 27 لاکھ کی آبادی کا نوٹیفکیشن ہوا اور آج تک فنڈز اسی آبادی کے حساب سے مل رہے ہیں

جن اضلاع کی آبادی 3 تا 4 لاکھ ہے ان کو تقسیم کیا جارہا ہے جبکہ یہاں 50 لاکھ آبادی کی حلقہ بندیاں 22 لاکھ کی آبادی کے حساب ہوئیں ہیں

50 لاکھ آبادی والے شہر کو ایک ضلع کے طور پر چلانا اور 27 لاکھ کی آبادی کے حساب سے فنڈز اور ملازمتی وتعلیمی کوٹہ ناانصافی ہے، مشرق سروے رپورٹ

کوئٹہ (اریا رپورٹر) کوئٹہ کی آبادی 50 لاکھ کے قریب ہے 2022 میں 27 لاکھ کی آبادی کا نوٹیفکیشن ہوا، جبکہ فنڈز آج تک 27 لاکھ آبادی کے حساب سے مل رہے ہیں ہیں جبکہ رواں بلدیاتی الیکشن کی حلقہ بندیاں 22 لاکھ کی آبادی کے حساب ہوئیں ہیں، جس ضلع کی آبادی تین سے چار لاکھ ہیں اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جارہا ہے کوئٹہ شہر کی آبادی 50 لاکھ پر مشتمل ہے ایک ضلع کے حساب سے چلایا جارہا ہے، کوئٹہ شہر کو کم از کم 4 اضلاع میں تقسیم کیا جائے۔ کوئٹہ شہر میں 642 وارڈز ہیں، ان خیالات کا اظہار مشرق سروے ٹیم سے ن لیگ اور آزاد امیدواران اسلم رند، چوہدری شبیر، محمد فاروق یوسفزئی، میر فیصل بلوچ، شاذیب یونس، محمد عتیق بلوچ، محمد یونس بلوچ، شاکر محمد حسنی ودیگر نے بتایا ہے کہ یونٹی فورم کے توسط سے کوئٹہ میں بلدیاتی الیکشن میں بھرپور حصہ لیں گے، کوئٹہ شہر ہمارا گھر ہے اس کو بنانے کیلئے اکٹھے ہوکر کام کرینگے، لسانیت، قومیت، فرقہ پرستی ودیگر نے ہمارا کوئٹہ شہر کو بہت نقصان پہنچایا ہے کوئٹہ کو پھولوں کا گلدستہ بنا کر اس کی ترقی، خوشحالی کیلئے کام کرینگے، کوئٹہ شہر کی آبادی 50 لاکھ کے قریب ہے اس کو فنڈز آج تک 27 لاکھ آبادی کے حساب سے مل رہے ہیں انجینئر یک سیٹس نوکریوں کا کوٹہ انتہائی کم ہے، اس کو آبادی کی نسبت سے بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، 2022 میں 27 لاکھ آبادی کا نوٹیفکیشن ہوا ہے لیکن نہ صرف فنڈ 27 لاکھ آبادی کے مل رہے ہیں بلکہ بلدیاتی موجودہ الیکشن میں موجودہ حلقہ بندیاں 22 لاکھ کے حساب سے کیں گئیں ہیں، جس ضلع کے آبادی 3 سے 4 لاکھ ہیں اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا جارہا ہے، کوئٹہ شہر 50 لاکھ آبادی پر محیط ہے، ایک ضلع کے فنڈ کے حساب سے چلایا جارہا ہے، کوئٹہ شہر کو کم سے کم 4 اضلاع میں تقسیم کیا جائے، چوہدری شبیر مسلم لیگ ن بلوچستان کے سیکرٹری اطلاعات نے بتایا کہ پورے کوئٹہ میں 642 وارڈ ہیں تمام وارڈز میں اپنے نمائندے کھڑے کردیے ہیں، جانچ پڑتال مرحلہ مکمل ہونے کے بعد باقاعدہ طور پر ہمارا الیکشن کیمپین میں نکلیں گے ہماری کوشش ہے کہ ہم ذاتی اور نظریاتی مفادات سے بالاتر ہوکر کوئٹہ شہر کے دیرینہ اور عوام کو درپیش مسائل حل کرینگے، ایک ایسا گلدستہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کے حوالے سے ترتیب دیکر اور ایک ایسے نمائندگان کو یونٹی فورم کے پلیٹ فارم سے ایسے نمائندگان سامنے لائینگے جو کوئٹہ شہر کے دکھ درد رکھتے ہوں کوئٹہ کے جو مسائل ہیں صفائی اور ٹریفک کے مسائل سے ہٹ کر ایسے مسائل درپیش ہیں کہ کسی نے آج تک حل کرنے کی بجائے اس پر بات تک نہیں کی ہے، ہمیں ملازمتوں کا کوٹہ اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر مل رہا ہے، لہذا ہماری کوشش ہے کہ ان کوٹہ کو انصاف کے بنیاد پر لاکر کوئٹہ شہر کو برابری بنیاد پر ملازمتیں دی جائے، محمد فاروق یوسفزئی آزاد امیدوار یونین کونسل 14 وارڈ نمبر (ii) نے کہا ہے کہ کامیاب ہوکر ایسے ساتھیوں کیساتھ کھڑا ہوکر جو شہر کی بلا رنگ ونسل خدمت پر یقین رکھتے ہیں جن کی سوچ صرف ترقی پسندانہ نہ ہو بلکہ ایک مضبوط با اختیار حیثیت رکھتے ہوں۔ میر فیصل بلوچ یوسی 17 وارڈ نمبر (i) کے آزاد امیدوار نے کہا ہے کہ پانی، بجلی اور نالیوں کا مسئلہ اب کوئٹہ شہر میں روایت بن چکی ہے اس روایت کو اب ختم کرینگے شہر میں مسائل کے انبار ہیں سب سے بڑا مسئلہ اس وقت کوئٹہ شہر میں پانی کا ہے ہم روزگار تو دے نہیں سکتے لہذا عوامی مسائل گلی کوچوں کے جوں ہوں وہ فوری طور پر حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں ملازمتوں کے متعلق بھی حکومت سے فل فنڈ کے اختیارات چاہتے ہیں، جس کے تحت گلی محلوں کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی یقینی بنائینگے، اس کے علاوہ جتنا ہو سکے عوامی مسائل حل کرینگے، ہم خدمت کے جزبے سے الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں اور خدمت جاری رکھیں گے۔ شاذیب یونس وارڈ نمبر 17 (ii) کے امیدوار نے بھی عوامی مسائل بلدیاتی انتخابات کے ذریعے حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے بتایا ہے کہ ہم باتوں سے نہیں عملی میدان میں اتر کر ہی بتانا چاہتے ہیں، محمد عتیق بلوچ یوسی وارڈ نمبر 6 (ii) کے امیدوار نے کہا ہے کہ بلدیاتی الیکشن ہی سے عوام کے مسائل حل ہوں گے، چاہتے ہیں کہ عوام کے مسائل ان کے دہلیز پر حل ہوں، اسی لئے بلدیاتی الیکشن کا حصہ بنیں گے اور خدمت ہمارا مشن ہے کرکے دکھائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 19 NOV 2025

Page No. 17

بلوچستان میں 80 فیصد گیس میٹرز ٹمپرڈ ہیں، سینٹ کمیٹی میں انکشاف

ایس این جی پی ایل اور پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے مکمل اور درست اعداد و شمار نہ بتانے پر چیئرمین کمیٹی کا اظہار ناراضی

اسلام آباد (عاطف شیرازی) سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم نے تیل و گیس تلاش کرنے والی کمپنیوں کی ڈرلنگ رگز کے پرفارمنس آڈٹ کرانے کی سفارش کر دی، اجلاس میں انکشاف کیا گیا کہ بلوچستان میں 80 فیصد گیس میٹرز ٹمپرڈ ہیں، ایس این جی پی ایل اور پٹرولیم ڈویژن کی جانب سے مقامی گیس کی پروڈکشن اور ڈسٹری بیوشن بارے مکمل اور درست اعداد و شمار نہ بتانے پر چیئرمین کمیٹی نے ناراضی کا اظہار کیا، گزشتہ روز سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم کا اجلاس چیئرمین کمیٹی عمر فاروق کی زیر صدارت ہوا، اجلاس میں ایم ڈی ایس این جی پی ایل نے بتایا کہ کے پی میں نئے فیلڈز ملے ہیں وزیرستان اور ڈی آئی خان میں نئے فیلڈز دریافت ہوئے، ایل این جی مہنگی گیس ہے آر ایل این جی کی امپورٹ کو کم کیا گیا ہے، ٹیکنیکل اسٹڈی کے بعد ایل این جی کے کارگو کم کیے ہیں، سینیٹر بلال احمد نے استفسار کیا کہ بتایا جائے سوئی فیلڈ سے ایس این جی پی ایل کتنی گیس لے رہا ہے، جس پر پٹرولیم ڈویژن کی طرف سے بتایا گیا کہ اس وقت گیس کی پروڈکشن 3200 ایم ایم ایف سی ڈی ہے، جس میں سے پچاس سے پچپن فیصد گیس سندھ سے آتی ہے، پنجاب سے پروڈکشن تین سے چار فیصد ہے جبکہ خیبر پختونخوا سے 25 سے 30 فیصد گیس نکلتی ہے تاہم ایم ڈی ایس این جی پی ایل نے ان اعداد و شمار کے حوالے سے لاعلمی کا اظہار کیا۔

ریکوڈک کے سونے سے "پاکستانی کمپنیاں" 15 ارب ڈالر کمائیں گی

آنے والے 37 برس میں بلوچستان کو تقریباً 26 ارب ڈالر اور وفاقی حکومت کو 11 ارب ڈالر ملیں گے

فنانسنگ مکمل، 2.5 ارب ڈالر کا بندوبست ہوگیا، جی ایچ پی منیجنگ ڈائریکٹر کی سینیٹ قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (اسرار خان) ملک کا اربوں ڈالر مالیت کا ریکوڈک کاپر اور گولڈ مائننگ منصوبہ آنے والے 37 سال میں بلوچستان کو تقریباً 26$ ارب کا معاشی فائدہ دے گا، جبکہ وفاقی حکومت کو 11$ ارب اور پاکستانی کمپنیوں کو 15$ ارب حاصل ہونے کا امکان ہے۔ یہ بریفنگ جی ایچ پی ایل کے منیجنگ ڈائریکٹر مسعود نبی نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے پٹرولیم کو دی۔ مسعود نبی کے مطابق یہ تخمینے موجودہ متوقع آپریشنل لائف کے مطابق ہیں، تاہم ریکوڈک کی کارکردگی اور ذخائر کے مطابق منصوبے کی مدت بڑھ بھی سکتی ہے، جس سے معاشی ثمرات مزید بڑھ جائیں گے۔ پٹرولیم ڈویژن کے سیکریٹری نے کمیٹی کو آگاہ کیا کہ 7.7$ ارب کے اس منصوبے کے لیے فنانسنگ تقریباً مکمل ہو چکی ہے، جبکہ 2.5$ ارب کا بندوبست کر لیا گیا ہے۔ اب تک 20 فیصد زمینی کام مکمل ہو چکا ہے اور پہلے مرحلے کی پیداوار 2028 کے آخر تک شروع ہونے کی توقع ہے۔ ارکان کمیٹی نے نشاندہی کی کہ بریفنگ کے دوران بیرک گولڈ کا کوئی نمائندہ موجود نہیں تھا۔ چیئرمین سینیٹر عمر فاروق نے ہدایت کی کہ آئندہ اجلاسوں میں کم از کم آپریشنل سطح کا نمائندہ لازمی شریک ہو۔ کمیٹی نے ایل این جی درآمدات میں کمی کے حکومتی فیصلے کا بھی جائزہ لیا۔ حکام نے بتایا کہ ملکی کھپت کم ہونے کے باعث قطر اور ای نی آئی سے درآمد گھٹائی جا رہی ہے، کیونکہ آر ایل این جی نظام میں سب سے مہنگا فیول ہے۔

متاثرہ پائپ لائن کی مرمت مکمل، کوئٹہ و دیگر علاقوں میں گیس پریشر آج بحال ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مچھ کے قریب سوئی سدرن گیس کمپنی کی ہائی پریشر ٹرانسمیشن پائپ لائن میں پڑنے والے شگاف کا مرمتی کام منگل کو مکمل کر لیا گیا ہے۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے ترجمان کے مطابق کمپنی کے تکنیکی عملہ نے 18 انچ قطر کی پائپ لائن کی ہنگامی بنیادوں پر بحالی کے لیے دن رات کام کر کے مرمتی کام مکمل کر لیا۔ تاہم سیکیورٹی وجوہات کی وجہ سے گیس کی ترسیل آج بدھ، 19 نومبر کو بحال کر دی جائے گی۔

بلوچستان بھر کیلئے گیس لوڈ مینجمنٹ کے دورانیہ میں دو گھنٹے کی کمی

اب گیس رات 10 بجے کی بجائے 12 بجے سے صبح پانچ بجے تک بند کی جائے گی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی نے بلوچستان کیلئے گیس لوڈ مینجمنٹ کے دورانیہ میں کمی کر دی، جس کے تحت صوبے میں اب رات 12 سے صبح پانچ بجے تک سوئی گیس بند رہے گی۔ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کے مطابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور قائم مقام چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل کی ہدایت پر بلوچستان کیلئے سوئی گیس لوڈ مینجمنٹ کے دورانیہ میں کمی کی گئی ہے جس کے تحت گیس لوڈ مینجمنٹ کا آغاز اب رات 10 کے بجائے 12 بجے سے ہوگا اور موسم سرما کے دوران رات 12 بجے سے صبح پانچ بجے تک سوئی گیس بند رہے گی۔ دریں اثناء آن لائن کے مطابق سوئی سدرن گیس کمپنی کے گروپ جنرل منیجر شاہد شیخ اور ڈپٹی جنرل منیجر سلمان صدیقی نے کہا ہے کہ کمپنی نے بلوچستان کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے آج سے گیس کی لوڈ شیڈنگ رات 10 بجے کی بجائے 12 بجے کر دی ہے۔ اور 2 گھنٹے گیس کی فراہمی کا دورانیہ بڑھا دیا گیا ہے عوام سے درخواست ہے کہ وہ گیس جیسی نعمت کو ضائع نہ کریں اور سردیوں میں کھانا پکانے اور دیگر ضروریات پوری کرنے کے بعد سونے سے قبل گیس ہیٹر اور چولہوں کو اچھی طرح مین وال سے بند کریں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آسکے۔ کوئٹہ پریس کلب میں سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قدرتی گیس کا استعمال بڑھ رہا ہے جبکہ اس کی فراہمی کم ہو رہی ہے جس کی وجہ سے کمپنی کو لوڈ شیڈنگ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کمپنی نے دستیاب وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے عوام کو گیس کی فراہمی یقینی بنانا ہوتی ہے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے مچھ میں متاثر ہونے والی گیس پائپ لائن کی مرمت آج رات مکمل کر لی جائے گی جس کے بعد عوام کو گیس کی فراہمی ممکن بنا دی جائے گی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی ایگزامینیشن آف اپیشل آڈٹ رپورٹ آن دی اکاؤنٹس آف چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ برائے مالی سال 2017-18 تا 2021-22 آڈٹ سال 2022-23 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب، وزیر بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی بلوچستان سیف اینڈ انوائرمینٹل ساؤنڈ ری سائیکلنگ آف شپس کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 30 مصدرہ 2025 کو مجلس کی سفارشات کے بموجب پیش کریں گے جبکہ وزیر برائے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان جوڈیشل اکیڈمی کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 39 مصدرہ 2025) اور وزیر سوشل ویلفیئر بلوچستان انسداد گداگری کا مسودہ قانون مصدرہ 2025، مسودہ قانون نمبر 40 مصدرہ 2025 پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ کیو ڈی اے اور محکمہ محنت و افرادی قوت سے متعلق سوالات کے جوابات دیئے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 13

BFC کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اہم ہے، بلال کاکڑ

پنجاب کے کامیاب ماڈل سے استفادہ کرینگے، بی ایف سی لاہور کی ٹیم سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت بلوچستان میں بزنس فسیلیٹیشن سینٹر (BFC) کے قیام کے حوالے سے ڈائریکٹوریٹ آف کامرس پنجاب اور لاہور بی ایف سی کی ٹیم کے ساتھ اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر (کامرس پنجاب) ابوبکر زبیر اور لاہور بی ایف سی ٹیم اور پی آئی ٹی بی کے حکام نے شرکت کی۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے BFC کا قیام نہایت اہم قدم ہے۔ پنجاب کے کامیاب ماڈل سے استفادہ کرتے ہوئے ہم بلوچستان میں سرمایہ کاروں کو جدید سہولتیں فراہم کریں گے۔ بین الصوبائی تعاون اس منصوبے کو کامیاب بنانے میں بنیادی کردار ادا کرے گا۔ اجلاس کے دوران پنجاب کے وفد نے اپنے ورکنگ ماڈل، عملی فریم ورک اور ڈیجیٹل سسٹمز پر تفصیلی بریفنگ دی اور بلوچستان کے لیے مکمل تکنیکی معاونت فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

قلات: ڈی سی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے لوگوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے، منیر احمد درانی

قلات (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ مینجمنٹ کمیٹی کا ماہانہ اجلاس ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ اسسٹنٹ کمشنر خالق آباد ڈاکٹر علی گل عمرانی ڈی ایچ او ڈاکٹر انجم بلوچ ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر نصراللہ لانگو DSM پی پی ایچ آئی مجیب بلوچ ڈپٹی ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اقبال نورزئی انچارج آر ایچ سی منڈے حاجی ڈاکٹر منور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر عبدالفتاح ڈسٹرکٹ میڈیسن اسٹور انچارج ڈاکٹر وسیم لانگو پرنس کریم خان ہسپتال کے انچارج نجیب اللہ میڈیکل ڈاکٹر سدرا سپرنٹنڈنٹ ڈی ایچ او آفس رضوان حیدر نے شرکت کی اجلاس میں صحت کے شعبے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے کہا کہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے لوگوں کا صحت مند ہونا ضروری ہے ڈاکٹرز اور دیگر ٹیکنیکل اسٹاف اپنی جائے تعیناتی پر حاضری یقینی بنائیں غفلت اور لاپروائی قابل قبول نہیں عوام کو صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

بلوچستان پولیس اور پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے درمیان ایم او یو پر دستخط

پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے بلوچستان پولیس کے نظام میں جدید ٹیکنالوجی کا موثر نفاذ ممکن ہوگا آئی جی پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے بلوچستان پولیس کے نظام میں جدید ٹیکنالوجی کا موثر نفاذ ممکن ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان پولیس اور پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ (PITB) کے درمیان جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پولیس جاوید علی مہر، ایڈیشنل آئی جی و کمانڈنٹ بی سی محمد اشفاق، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز حسن علوی، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عمران شوکت، ڈی آئی جی ایچ وے وزیر خان ناصر، ڈی آئی جی فنانس سہیل احمد شیخ، ڈی آئی جی ایڈمن برانچ طاہر علاالدین کاسی، اے آئی جی آئی ٹی نجیب اللہ پندرانی، پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے ڈائریکٹر رائے راشد، عثمان علی بھی موجود تھے۔ آئی جی نے کہا کہ یہ معاہدہ صوبے میں سمارٹ پولیسنگ، ڈیجیٹل ریکارڈ مینجمنٹ، جدید آئی ٹی سلوشنز اور عوامی سہولت کے منصوبوں کو نئی مضبوطی فراہم کرے گا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے اس معاہدے کو صوبے میں پولیس اصلاحات اور ڈیجیٹل سسٹمز کی بہتری کی جانب ایک اہم قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کے تعاون سے بلوچستان پولیس کے نظام میں جدید ٹیکنالوجی کا موثر نفاذ ممکن ہوگا، جو نہ صرف پولیس کی کارکردگی میں اضافہ کرے گا بلکہ عوامی خدمت کے نئے مواقع بھی پیدا کرے گا اور صوبے کی پولیسنگ کے لئے ایک مثبت پیش رفت ہوگی۔

پولیس کی 15 روز میں کارروائیاں، 203 ملزمان گرفتار

منشیات اور اسلحہ برآمد

9 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں قبضے میں لے لی گئیں، جرائم کے مکمل خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی، ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے 15 روز کے دوران جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 203 ملزمان کو گرفتار کرکے بھاری مقدار میں منشیات، اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکلیں، موبائل فون، رکشہ جبکہ 9 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں قبضے میں لے لیں کوئٹہ پولیس نے ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ محمد آصف خٹک کی ہدایت پر رواں ماہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے 21 ملزمان کے قبضے سے چرس، ہیروئن، شراب کی 36 بوتلیں اور بیئر کے 18 کین جبکہ 20 ملزمان کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ برآمد کیا جس میں 20 پسٹل 114 راؤنڈ، مسروقہ اور چھینی گئی موٹر سائیکلیں، وارداتوں میں ملوث 7 ملزمان کو گرفتار کرکے 4 مسروقہ موٹر سائیکلیں، 1 رکشہ برآمد کیا کرایہ داری ایکٹ میں مقدمات درج کرکے 22 ملزمان کو گرفتار کیا اسٹریٹ کرائم میں ملوث 11 ملزمان کو گرفتار کرکے 10 موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لیں اس کے علاوہ 144 اشتہاری اور 70 مفرور ملزمان کو گرفتار کیا گیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرکے کارروائیاں شروع کردی گئیں ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ کا کہنا ہے کہ جرائم کے مکمل خاتمے تک یہ کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 9

بلوچستان کی بیٹیاں بہادری اور حب الوطنی کی علامت ہیں کمانڈر 12 کور

ایف سی میں خواتین کی شمولیت سے پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ اور سولجر خواتین دیگر کیلئے باعث فخر ہونگی، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم خان

ایف سی نارتھ کی 68 ویں لیڈیز بیچ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ، بلوچستان کی 89 خواتین سخت اور اعلیٰ معیاری تربیت مکمل کرکے فورس میں شامل

کوئٹہ (یو این اے) فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کی 68 ویں لیڈیز بیچ کی شاندار پاسنگ آؤٹ پریڈ کوئٹہ میں ہوئی، جس میں بلوچستان کی 89 خواتین نے سخت اور اعلیٰ معیار کی تربیت مکمل کرنے کے بعد باقاعدہ طور پر ایف سی میں شمولیت اختیار کر لی۔ .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

خواتین اہلکاروں کی یہ بڑی تعداد نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کیلئے ایک تاریخی سنگ میل قرار دی جارہی ہے۔ تقریب کا آغاز مہمان خصوصی کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کے پرتپاک استقبال سے ہوا، جہاں آئی جی ایف سی نارتھ میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ نے ان کا خیر مقدم کیا۔ مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں بہادری، حوصلے اور حب الوطنی کی روشن علامت ہیں، ان کی شمولیت نہ صرف ایف سی کی پیشہ ورانہ استعداد میں اضافہ کرے گی بلکہ یہ نوجوان خواتین کیلئے قابل فخر رول ماڈل بھی ثابت ہوں گی۔ پریڈ میں تربیت یافتہ لیڈی سولجرز نے شاندار مارچ پاسٹ، ڈرل اور عملی مہارتوں کا مظاہرہ کیا، جسے شریک مہمانوں نے بے حد سراہا۔ قبائلی عمائدین، سول سوسائٹی، خواتین نمائندگان اور معزز شخصیات کی بڑی تعداد میں شرکت نے تقریب کو ایک تاریخی رنگ دیا اور ایف سی و عوام کے باہمی اعتماد کو مزید مضبوط کیا۔ تقریب کے آخر میں بہترین کارکردگی دکھانے والی لیڈی سولجرز میں خصوصی انعامات تقسیم کیے گئے۔ مقامی بلوچ خواتین کی نمایاں شمولیت کو فورس میں بڑھتی ہوئی خواتین نمائندگی اور صوبے کی مثبت سماجی پیش رفت کا اہم سنگ میل قرار دیا گیا۔

بی آر اے نے ٹیکس چوروں کے خلاف مہم کا آغاز کر دیا

ٹیکس کی عدم ادائیگی پر کوئٹہ کے مختلف ریسٹورنٹس سیل کر دیے گئے

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے ٹیکس چوروں کے خلاف مہم کا آغاز کر دیا۔ بلوچستان .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ریونیو اتھارٹی نے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ کے تحت سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی پر تکتو ریسٹورنٹ اور خیبر شنواری ریسٹورنٹ کو سیل کر دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

این ڈی یو اسلام آباد میں جاری سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کا دورہ گوادر

تجارت، ٹرانزٹ اور ٹرانس شپمنٹ کے حوالے سے قدرتی مرکز بن چکا ہے، چیئرمین گوادر پورٹ

گوادر (بیورو رپورٹ) نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی (NDU) اسلام آباد میں جاری سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء نے گوادر کا دورہ کیا، وفد میں سینیٹرز، نیشنل اسمبلی اور مختلف صوبائی اسمبلی کے ممبران، سول سوسائٹی اور سرکاری افسران شامل۔ جہاں انہیں گوادر پورٹ، گوادر فری زون اور خطے میں جاری تجارتی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ دورے کے دوران چائنا بزنس سینٹر گوادر میں خصوصی بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

بریفنگ کا اہتمام کیا گیا، جس میں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیئرمین گوادر پورٹ نے بریفنگ میں کہا کہ گوادر کی جغرافیائی حیثیت اسے خطے کے سب سے اہم اسٹریٹجک بندرگاہوں میں شامل کرتی ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا کے سنگم پر واقع ہے، جس کے باعث یہ تجارت، ٹرانزٹ اور ٹرانس شپمنٹ کے حوالے سے ایک قدرتی مرکز بن چکا ہے۔ چیئرمین گوادر پورٹ نے بتایا کہ دنیا کی ہزاروں تجارتی جہاز رانی کی لائنیں گوادر کے قریب سے گزرتی ہیں، جن میں خام تیل اور تیار شدہ مصنوعات اور کنٹینرز کی بڑی مقدار شامل ہے۔ موجودہ عالمی شپنگ ٹریفک میں تقریباً 30 سے 35 فیصد تیل اور 25 سے 30 فیصد کنٹینرز یہاں کے راستوں سے گزرتی ہے، جس سے گوادر کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ چیئرمین نورالحق بلوچ نے کہا کہ گوادر کی ساحلی پٹی، بحری گزرگاہیں اور خصوصی اقتصادی زون پاکستان کے لیے بلیو اکانومی کے شعبے میں ایک نئی دنیا کھول سکتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کے پاس 1,000 کلومیٹر سے زائد ساحلی پٹی موجود ہے، جس میں سے بڑا حصہ بلوچستان میں واقع ہے جو مستقبل میں ملکی ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ چیئرمین گوادر نے مزید کہا کہ گوادر فری زون، معدنیات، لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، ماہیگیری اور انڈسٹریل توسیع جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری تیزی سے بڑھ رہی ہے اور یہ تمام راستے گوادر پورٹ کے ذریعے دنیا سے منسلک ہو رہے ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمن نے گوادر ماسٹر پلان سے متعلق بریفنگ بھی دی۔ بریفنگ کے بعد شرکاء کے لیے سوال و جواب کا سیشن رکھا گیا جہاں انہوں نے چیئرمین گوادر پورٹ اور دیگر حکام سے گوادر پورٹ پر سرمایہ کاری، فری زون میں ٹیکسوں سمیت مختلف امور سے متعلق سوالات کیے۔ جبکہ آخر میں چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کی جانب سے این ڈی یو کے سربراہ وفد کو جی پی اے کی یادگاری شیلڈ پیش کی گئی جبکہ این ڈی یو کے نمائندہ وفد نے بھی چیئرمین نورالحق بلوچ کو شیلڈ پیش کی۔

حب: پی پی ایچ آئی کے سی ای او کا مختلف طبی مراکز کا دورہ

نئے لیبر روم کا افتتاح، ڈاکٹر ایم بی راجا دھاریجو کا اسٹاک رجسٹر کی عدم دیکھ بھال پر اظہار برہمی

حب (خ ن) پی پی ایچ آئی کے سی ای او بلوچستان ڈاکٹر ایم بی راجا دھاریجو نے اسسٹنٹ کمشنر حب سیف علی مغل، ڈی ایچ او حب ڈاکٹر نور بخش بزنجو اور ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی حاجی خان بلوچ کے ہمراہ بنیادی مراکز صحت (بی ایچ یو) پنیاں اور چھوٹا گوٹھ، گڈانی کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے طبی سہولیات کا تفصیل سے جائزہ لیا، متعلقہ دفتری ریکارڈ اور سروس ڈیلیوری کے انتظامات بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

کا معائنہ کیا، اور ادویات سمیت ضروری آلات کی دستیابی کو پرکھا۔ اس موقع پر ڈاکٹر دھاریجو نے علاقے میں زچگی کی بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے نئے قائم کردہ لیبر روم کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے بی ایچ یوز میں ادویات کے استعمال کی چھ ماہ کی فزیکل آڈٹ کرانے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے اسٹاک رجسٹر کی عدم دیکھ بھال پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے لسبیلہ اور حب میں گزشتہ چھ ماہ کی لوکل پرچیز ادویات کی آڈٹ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ مزید برآں، انہوں نے گزشتہ چھ ماہ کی او پی ڈی کی اوسط کو مدنظر رکھتے ہوئے سرکاری اور پی پی ایچ آئی کے تحت دستیاب افرادی قوت کی جائزہ رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ ڈاکٹر ایم بی راجا نے شام اور رات کی شفٹس میں مڈ وائف کی عدم موجودگی کے باعث ماں اور بچوں کی خدمات میں سست روی پر تشویش کا اظہار کیا۔ ای پی آئی سینٹر کے مستقل رجسٹر کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے ویکسی نیشن ٹیم کی کم کارکردگی پر عدم اطمینان ظاہر کیا، جہاں پورے سال میں صرف 78 بچوں کی ویکسی نیشن رجسٹر ڈ پائی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 NOV 2025

Page No. 20

بلوچستان میں چائلڈ میرج کے خلاف نیا قانون بڑی کامیابی ہے، شیری رحمان

خواتین کی صحت، علاج، آگاہی اور غذائیت کی سہولتیں بہتر بنانے پر زور دینا ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کم عمری کی شادی کے خلاف تاریخی قانون سازی پر بلوچستان حکومت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

ہے کہ خواتین کی صحت، علاج، آگاہی اور غذائیت کی سہولتیں بہتر بنانے پر زور دینا ہوگا۔ اپنے بیان میں شیری رحمن نے کہا کہ بلوچستان میں چائلڈ میرج کے خلاف نیا قانون بڑی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم معاملے پر قانون سازی کرنے کیلئے حکومت بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شکر گزار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا سے بھی کم عمری کی شادی کے خلاف قانون بنانے کی درخواست کرتی ہوں، چائلڈ میرج ختم کرنے بچیوں کی بہتر زندگی کی طرف پہلا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی صحت، علاج، آگاہی اور غذائیت کی سہولتیں بہتر بنانے پر زور دینا ہوگا۔ شیری رحمن نے کہا کہ پاکستان میں بچوں کی صحت اور غذائیت کی صورتحال پر گہری تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم عمری کی شادی نہ صرف ماؤں کیلئے جان لیوا ہے بلکہ کم وزن بچوں کی پیدائش کی بھی بڑی وجہ ہے۔ شیری رحمن نے کہا کہ بچوں کی پیدائش کے دوران ہر 50 منٹ بعد ایک عورت جان کھو دیتی ہے، 18 سال سے کم عمر کو بالغ نہیں سمجھا جاتا تو شادی کی اجازت کیسے دی جا سکتی ہے۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ قائداعظم نے بھی اپنے خطاب میں کم عمری کی شادی کو لڑکیوں کے لیے نقصان دہ قرار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا ہی پاکستان کی مضبوطی کی ضمانت ہے۔

کوئٹہ، سنجاوی زیارت میں بیکریوں کیخلاف فوڈ اتھارٹی کی کارروائی

ناقص صفائی ودیگر وجوہات پر 40 بیکری یونٹس کو جرمانہ، مالکان فوڈ سیفٹی قوانین کی پابندی کریں، ڈی جی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بی ایف اے حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایت پر بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ اور سنجاوی زیارت میں بیکریوں کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد سنگین نقائص بے نقاب کر دیئے۔ ترجمان بی ایف اے کے مطابق اتھارٹی

بقیہ نمبر 15 صفحہ 5 پر

کی انسپکشن ٹیموں نے کوئٹہ اور سنجاوی میں بیکرز کی چیکنگ کے دوران ایکسپائرڈ فلیورز، زنگ آلود بیکنگ ٹرے، خراب و آلودہ مشینری، غیر معیاری پیکنگ، نامناسب اسٹوریج سسٹم، پروڈکشن ایریاز میں گندگی اور حشرات کی موجودگی سمیت متعدد خلاف ورزیاں پائیں جبکہ کارکنان کی ذاتی حفظان صحت اور حفاظتی آلات کے استعمال میں غفلت بھی پائی گئی۔ قواعد کی سنگین خلاف ورزیوں پر مزید 40 بیکری یونٹس پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے جبکہ 30 سے زائد بیکری مراکز کو اصلاحی نوٹس جاری کرتے ہوئے صفائی میں بہتری، درست لیبلنگ اور تمام فوڈ سیفٹی ایس او پیز پر فوری عملدرآمد کی سخت ہدایات دی گئیں۔ چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا اتھارٹی کی خصوصی مہم سے متعلق کہنا ہے کہ صوبے میں خوراک کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے مزید مربوط، مسلسل اور سخت کارروائیاں جاری رہیں گی، حالیہ مہم کے دوران تمام بیکری مالکان کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو مکمل طور پر فوڈ سیفٹی قوانین کے مطابق چلائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 19 NOV 2025 Page No. 21

حکومت گیس اور بجلی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے، قاری مہراللہ

حکومت نے عوام کو لاوارث سمجھ رکھا ہے، گیس کی مسلسل بندش ولوڈشیڈنگ عوام سے ظلم ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صابی، مولانا نیاز محمد، مولانا فدائے نظر، آغا ابراہیم شاہ، مولانا رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم اور حاجی نادر خان اچکزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گیس کی مسلسل بندش ولوڈشیڈنگ عوام سے ظلم ہے، حکومت نے عوام کو لاوارث سمجھ رکھا ہے حکومت کی بے حسی سے عوام کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے عوام کو احتجاج پر مجبور کیا جا رہا ہے، صوبہ واپس کوئلہ اور لکڑی کے دور کی طرف لوٹ رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت فوری طور پر گیس اور بجلی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرے اگر حکومت نے اسی طرح سردمہری کا مظاہرہ کیا تو عوام کے ساتھ مل کر احتجاج کیا اور دھرنا دیا جائے گا۔

بھارت سے دفاعی معاہدے اور ٹرمپ کی قربتیں، پاکستان کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں، مولانا لونی

امریکہ کسی کا مستقل دوست نہیں، اپنے مفادات کی خاطر دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بنانے میں دیر نہیں کرتا، بیان

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی اور سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ بھارت سے امریکی دفاعی معاہدوں اور ٹرمپ کی قربتوں کے بعد پاکستان اور اسلامی دنیا کے حکمرانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں، امریکہ کسی کا مستقل دوست نہیں وہ اپنے مفادات کی خاطر دوست کو دشمن اور دشمن کو دوست بنانے میں دیر نہیں کرتا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ٹرمپ کے غزہ معاہدے کے باوجود اسرائیل کا جنگ بندی کی خلاف ورزیاں کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب امریکہ مسلم دنیا کا امن تباہ کرنے کے لیے خطرناک کھیل کھیلنے جا رہا ہے آج بھی عالم اسلام متحد نہ ہوئی تو ایک ایک کر اس جنگ کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام پر جاری مظالم پر اقوام متحدہ کا دوہرا کردار پوری دنیا پر عیاں ہو چکا ہے، مسلم خطے میں بدامنی اور عدم استحکام سے امریکہ اپنی دھونس اور اجارہ داری قائم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی نام نہاد دہشت گردی کی جنگ میں لاکھوں مسلمانوں کا خون بہایا گیا آج بھی دنیا کے کونے کونے میں امت مسلمہ عالمی استعماری قوتوں کی جبر وتشدد کے نشانے پر ہے ایسے میں عالم اسلام کے حکمرانوں کی غلامی اور بے بسی سے اسلامی ممالک امن کے حوالے سے بہت بڑے خطرے سے دوچار ہو رہے ہیں، ایسے میں امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات ناگزیر ہو چکے ہیں۔

اسمبلی کے قواعد وضوابط کی بہتری کیلئے ارکان کی تجاویز اہمیت کی حامل ہیں، اسد بلوچ

قوانین کو وقت کے تقاضوں کے مطابق بنانے کے لیے سفارشات مرتب کر کے اسمبلی میں پیش کی جائیں گی، اجلاس

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے قواعد وانضباط کار کا اجلاس چیئرمین میر اسد اللہ بلوچ کی صدارت میں ہوا جس میں اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی، میر یونس عزیز زہری، خیر جان بلوچ، شاہدہ روف، زرین خان مگسی، اصغر علی ترین، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن اور ایڈیشنل سیکرٹری لاء سعید اقبال نے شرکت کی۔ اجلاس میں چیئرمین کمیٹی نے کہا کہ صوبائی اسمبلی ہمارا فخر ہے اور اس کے قواعد وضوابط کی بہتری کے لیے اراکین کی تجاویز نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ اجلاس میں پروویژنل ایکٹ 1975 کا تفصیلی جائزہ لیا جبکہ دیگر قوانین پر بھی سیر حاصل گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں صوبائی اسمبلی کے رولز آف پروسیجر اینڈ کنڈکٹ آف بزنس 1974 میں مجوزہ ترامیم پر بھی تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ کمیٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قوانین کو وقت کے تقاضوں کے مطابق بہتر بنانے کے لیے سفارشات مرتب کر کے اسمبلی میں پیش کی جائیں گی۔

لاہور اجتماع بلوچستان کے مسائل اجاگر کرنے، اسلامی انقلاب کا پیش خیمہ ہوگا، ہدایت الرحمن

بلوچستان کے دیرینہ اور سلگتے ہوئے اجتماعی مسائل کی طرف پوری قوم اور مقتدر حلقوں کی توجہ مبذول کرائی جائے گی

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کا تین روزہ کل پاکستان اجتماع عام 21 سے 23 نومبر مینار پاکستان بلوچستان کے مسائل اجاگر وحل کرنے کے ساتھ حقیقی تبدیلی اور اسلامی انقلاب کا پیش خیمہ بھی ثابت ہوگا۔ اجتماع عام کے ذریعے بلوچستان کے دیرینہ اور سلگتے ہوئے اجتماعی مسائل کی طرف پوری قوم اور مقتدر حلقوں کی توجہ مبذول کرائی جائے گی اس وقت پورا بلوچستان جام ہے، عوام نان شبینہ کے محتاج، آمد ورفت، تجارت، بارڈر، شاہراہیں، انٹرنیٹ بندش کی وجہ سے عوام پریشان ہیں۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں مختلف تقاریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو حکمرانوں نے یکسر نظرانداز کیا ہے، بدامنی، بدعنوانی اور جبری گمشدگیوں کا مسئلہ سنگین انسانی بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ طاقت کے استعمال کی بجائے بات چیت، حقوق دینے، سیاسی مفاہمت اور قیام امن کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ معدنیات سے مالا مال ہونے کے باوجود، بلوچستان کی اکثر آبادی غربت اور پسماندگی کا شکار ہے بنیادی ڈھانچے کی کمی، بے روزگاری اور صحت وتعلیم کی ناکافی سہولیات چیلنجز ہیں۔ صوبے کے قدرتی وسائل کا فائدہ مقامی عوام تک نہیں پہنچ رہا۔ انکم سپورٹ پروگرام میں بلوچستان کا حصہ آبادی کے تناسب سے بڑھانے اور ترقیاتی منصوبوں میں مقامی لوگوں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام کو حقوق، وسائل پر اختیار اور پراجیکٹس کے ثمرات دیے جائیں تاکہ عوام میں مایوسی کے جذبات کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مسائل بشمول بلوچستان کے بحران کا دیرپا اور پائیدار حل صرف اسلامی نظام کے نفاذ اور حقوق کی فراہمی میں مضمر ہے، جماعت اسلامی تاریخی اجتماع سے ملک وقوم کے لیے ایک جامع لائحہ عمل دے گی۔

سیکورٹی خدشات کے نام پر شاہراہوں کو بند کرنے سے عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، اے این پی

انٹرنیٹ کی سہولت معطل کرنا نہ صرف عوام کیلئے مشکلات کا باعث، بلکہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی بھی ہے

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان ولی داد میانی نے صوبہ بھر بالخصوص کوئٹہ شہر کی صورت حال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی خدشات کے نام پر صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور بین الصوبائی شاہراہوں کو بند کرنا اور صوبہ بھر میں انٹرنیٹ کی سہولت معطل کرنا نہ صرف عوام کے لئے شدید مشکلات کا باعث ہے بلکہ بنیادی انسانی حقوق کی صریح خلاف ورزی بھی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے جگہ جگہ رکاوٹیں کھڑی کرنا، سڑکیں بند کر دینا اور مختلف مقامات پر چیک پوسٹیں قائم کرنا امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے بجائے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو مفلوج کر دیتا ہے ان اقدامات کے باوجود امن وامان میں کوئی نمایاں بہتری نہ آنا اس بات کا ثبوت ہے کہ اصل مسائل کہیں اور ہیں جنہیں نظرانداز کیا جا رہا ہے انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں ضروری سہولیات خصوصاً انٹرنیٹ کی بندش نہ صرف تعلیمی سرگرمیوں کو متاثر کر رہی ہے بلکہ کاروبار میڈیا یا مواصلات اور عام شہریوں کے رابطوں میں بھی شدید رکاوٹ بن رہی ہے ترجمان کے مطابق امن وامان کی آڑ میں ایسے اقدامات کرنا ایک قابل گرفت طرز عمل ہے جسے فوری طور پر ترک کیا جانا چاہیے عوامی نیشنل پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت حقیقی مسائل کی جانب توجہ دے اور عوام کے بنیادی حقوق کا احترام کرتے ہوئے شاہراہوں اور انٹرنیٹ کی بندش جیسے غیر موثر اور عوام دشمن اقدامات کو فی الفور ختم کرے بیان میں یہ موقف بھی دہرایا گیا کہ اس قسم کی پابندیوں سے نہ امن بہتر ہوگا اور نہ ہی عوام کا اعتماد بحال ہو سکے گا لہٰذا بہتر یہی ہے کہ مسائل کا حل عوامی مشاورت، بہتر حکمت عملی کے ذریعے تلاش کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 NOV 2025

Page No. 22

کچلاک بائی پاس پر نوجوان کے قتل کا مرکزی ملزم گرفتار

مقتول کی بیوی کیساتھ مل کر پلان بنایا، شادی سے واپسی پر ملزمہ نے لائیو لوکیشن بھیجی جسے ٹریک کر کے منصوبے پر عمل کیا

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی) سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے کچلاک جمیل آباد کراس پر آٹھ روز قبل ہونے والے نوجوان کے قتل میں ملوث مرکزی ملزم کو گرفتار کر کے آلۂ قتل برآمد کر کے عدالت سے دو روزہ جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا جبکہ قتل کی منصوبہ بندی میں مقتول کی بیوی بھی شامل نکلی تیسرے ملزم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ جمیل آباد کے رہائشی نوجوان حماد خان کو 10 اور 11 نومبر کی درمیانی شب قتل کیا گیا تھا سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے مقتول کی بیوی (ح) کو گزشتہ روز گرفتار کر کے عدالت سے تین روزہ ریمانڈ حاصل کیا تھا۔ دوران تفتیش مقتول کی بیوی نے انکشاف کیا کہ بابر علی اور وہ ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے۔ بابر علی حصول علم کیلئے اسلام آباد چلا گیا تاہم وہ مجھ سے رابطہ میں رہتا تھا مگر اس دوران گھر والوں نے اس کی شادی حماد خان کے ساتھ کر دی۔ بابر جب واپس آیا تو اس نے حماد خان کو راستے سے ہٹانے کا منصوبہ بنایا اور مجھ سے تعاون چاہا اور مجھ سے کہا کہ ہم اس طرح ایک نہیں ہو سکتے تم اپنے شوہر کے کھانے کا کیس کھول دو یا اسے زہر یلی گولیاں کھلا دو مگر میں نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔ جس کے بعد بابر نے اپنے دوست نعمان کے ساتھ مل کر قتل کیا۔ ملزمہ کی نشاندہی پر پولیس نے قتل کے مرکزی ملزم بابر علی کو گرفتار کر کے آلۂ قتل اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی قبضے میں لے لی۔ ذرائع نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش میں ملزم نے قتل کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا کہ میں ملزمہ سے شادی کرنا چاہتا تھا اور اس نے ملزمہ کو اس کے شوہر کو مارنے کیلئے کئی منصوبے بتائے مگر اس نے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ڈکیتی کا منصوبہ بنایا اور قتل سے دو روز قبل ملزمہ سے اس کے زیورات منگوائے اور اسے بتایا کہ تم نے یہ کہنا ہے کہ میرے زیورات ڈکیتی کے دوران چھین گئے۔ جب وہ رات کو شادی سے واپس آ رہے تھے تو ملزمہ نے لائیو لوکیشن بھیجی جس کو ٹریک کر کے میں نے اپنے دوست نعمان کے ہمراہ جمیل آباد کراس پر انہیں روک کر موبائل اور زیورات حوالے کرنے کا کہا اور بعد اس کے شوہر پر فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم کو گزشتہ روز عدالت میں پیش کر کے دو روزہ جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا ہے جبکہ ملزم نعمان کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے۔

کوہلو: بی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد زخمی، ایک ملزم گرفتار

کوہلو (نامہ نگار) کوہلو بی روڈ سوزئی کے مقام پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاڑا اور محمد دین زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کرنے والے اور زخمی افراد جروار مری قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور واقعہ پرانے تنازعے کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ: تحصیل ہیڈکوارٹر کے قریب دستی بم دھماکہ

مستونگ (یو این اے) مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے تحصیل ہیڈکوارٹر کے قریب دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے۔ دستی بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کی آواز دور دور تک سنی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس حملے میں خوش قسمتی سے کسی کو جانی یا مالی نقصان نہیں .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پہنچا۔ پولیس کی ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں اور ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

کوہلو بی روڈ پر مسلح افراد کی فائرنگ 2 افراد زخمی، ملزم گرفتار

کوہلو (نمائندہ مشرق) کوہلو بی روڈ سوزئی کے مقام پر مسلح افراد کی فائرنگ سے دو افراد جاڑا اور محمد دین زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق فائرنگ کرنے والے اور زخمی افراد جروار مری قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور واقعہ پرانے تنازعے کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ہسپتال کوہلو منتقل کر دیا گیا جبکہ پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی۔

دکی، لیویز فورس کی کارروائی 14.5 کلوگرام افیون برآمد

کارروائی ڈپٹی کمشنر محمد نعیم خان کی ہدایت پر عمل میں لائی گئی، 2 ملزمان گرفتار

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی محمد نعیم خان کی خصوصی ہدایت پر لیویز فورس نے منشیات فروشوں کے خلاف ایک موثر کارروائی کرتے ہوئے 14.5 کلوگرام افیون برآمد کر لی، جبکہ دو ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ رسالدار لیویز نصیب اللہ ترین نے رسالدار .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

میجر حاجی علی محمد شادوزئی اور رسالدار عبدالستار لونی کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ کارروائی علاقہ تلاؤ لونی میں کی گئی جہاں سے ملزمان عبداللہ ولد فقیر محمد اور نصیر احمد ولد عبدالسنان ساکنان چامی، اقوام بلوچ کو منشیات کی بھاری مقدار کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک گاڑی بھی برآمد کی گئی جو افیون کی ترسیل کے لیے استعمال ہو رہی تھی۔ لیویز حکام کے مطابق، ملزمان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے تاکہ منشیات کے اس نیٹ ورک کے دیگر کرداروں کو بھی قانون کی گرفت میں لایا جا سکے۔ رسالدار نصیب اللہ ترین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لیویز فورس منشیات کے خاتمے کے لیے اپنی کارروائیاں مزید تیز کرے گی تاکہ نوجوان نسل کو اس ناسور سے محفوظ رکھا جا سکے۔ شہری حلقوں نے لیویز کی بروقت کارروائی کو سراہتے ہوئے اسے علاقے میں منشیات کے خلاف جاری جنگ میں ایک اہم کامیابی قرار دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 23

بارشیں نہ ہونے سے پنجگور خشک سالی کا شکار، عوام پریشان

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور دو تین سال کے دوران بارشیں نہ ہونے سے خشک سالی کا شکار ہے دریائے رخشاں خشک ہو چکا ہے آبپاشی کے لیے دریائے رخشاں سے نکالی گئی چھوٹی نہریں بھی خشک ہوگئی ہیں طویل خشک سالی کی وجہ سے کاریزات سمیت عام کنویں بھی خشک ہوگئے ہیں پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگ پریشان ہیں دوسری جانب محکمہ پبلک ہیلتھ کی بیشتر واٹر سپلائیز بند پڑی ہیں حالانکہ ہر سال حکومت ان کو کروڑوں روپے جاری کرتی ہے لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو پنجگور کے لوگ نقل مکانی پر مجبور ہونگے عوامی حلقوں نے توجہ دینے کی اپیل کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جوائنٹ روڈ وملحقہ علاقوں میں بجلی وگیس غائب، عوام پریشان

شدید سردی میں بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سمجھ سے بالاتر ہے، کوئی پرسان حال نہیں

بجلی وگیس کی لوڈشیڈنگ بند کی جائے، بصورت دیگر احتجاج کیا جائیگا، ارشد یوسفزئی

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) جوائنٹ روڈ، ریلوے کالونی، بابو محلہ اور گردونواح میں شدید سرد موسم میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور گیس پریشر میں کمی نے شہریوں کی چیخیں نکال دیں، بارہا توجہ دلانے کے باوجود مسائل جوں کے توں ہیں جبکہ علاقے سے جماعت اسلامی کے نامزد امیدوار برائے یوسی 14 وارڈ نو، صدر نیشنل لیبر فیڈریشن ارشد یوسفزئی ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

نے سیکٹے عوامی مسائل سے مسلسل روگردانی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں احتجاج پر مجبور نہ کیا جائے شدید سردی میں اہل علاقہ کا کوئی پرسان حال نہیں۔ واضح رہے کہ جوائنٹ روڈ، ریلوے کالونی اور بابو محلہ جیسے علاقوں میں گیس پریشر کا مسئلہ خاص طور پر سردیوں میں سنگین ہو جاتا ہے۔ علاقہ مکینوں نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ دن کے اوقات میں کئی کئی گھنٹے بجلی غائب رہتی ہے اور گیس پریشر نہ ہونے کے برابر رہ جاتا ہے پوری رات گیس مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے اور بجلی کی آنکھ مچولی جاری رہتی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 24

آسمان کو چھوتے فضائی کرائے اور بلوچستان اسمبلی کی اہم قرارداد !!

بلوچستان اسمبلی نے گزشتہ روز منعقدہ اجلاس میں کوئٹہ و صوبے کے دیگر ہوائی اڈوں سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کو ملک کے دیگر شہروں کے مساوی کرنے سے متعلق قرارداد متفقہ طور پر منظور کی ہے قرارداد جمعیت کی رکن شاہدہ روف نے پیش کی اور کہا کہ کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لئے پی آئی اے اور دیگر نجی ایئر لائنز کی جانب سے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ نہایت زیادتی اور امتیازی سلوک ہے اس وقت کوئٹہ سے کراچی کا یکطرفہ کرایہ 43 ہزار سے 45 ہزار بلکہ بعض اوقات 60 تا 70 ہزار روپے تک کرائے وصول کئے جا رہے ہیں جب کہ کوئٹہ سے اسلام آباد تک کرایہ 70 ہزار روپے سے تجاوز کر چکا ہے، اس کے برعکس کراچی سے لاہور یا اسلام آباد تک کرائے صرف 15 ہزار 20 ہزار کے درمیان ہیں یہ اعداد و شمار اس امر کی واضح عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ فضائی سفر کے معاملے میں امتیازی رویہ اختیار کیا گیا ہے ہر چند کہ قرارداد کی حیثیت ایک سفارش کی ہوتی ہے اور وفاق اس پر عملدرآمد کا پابند نہیں تاہم پھر بھی اس حقیقت کا اظہار ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ بلوچستان اسمبلی سے فوری اور خالصتاً عوامی نوعیت کی جو قراردادیں اور تحاریک آتی رہی ہیں ان میں متذکرہ بالا قرارداد نمایاں اہمیت کی حامل ہے کیونکہ بلوچستان مختلف وجوہات کی بناء پر عرصہ دراز سے مسائل میں گھرا چلا آیا ہے خصوصاً آمدورفت کے ذرائع، زمینی شاہراہیں اور فضائی سفر وہ شعبے ہیں جہاں صوبے کے عوام ہمیشہ سے مشکلات کا شکار رہے ہیں بلوچستان ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں آبادی دور دور بستی ہے، شہروں کے درمیان سینکڑوں کلومیٹر کے فاصلے ہیں۔ لوگ علاج، کاروبار، سرکاری معاملات، نجی ذمہ داریوں، ایمپلائمنٹ، تعلیمی سرگرمیوں اور دیگر اہم کاموں کے سلسلے میں آئے روز کراچی، لاہور، اسلام آباد اور ملک کے دیگر شہروں کا سفر کرتے ہیں۔ چونکہ زمینی راستے دشوار گزار اور غیر محفوظ ہیں، اس لئے فضائی سفر بلوچستان کے عوام کے لئے ایک ضرورت بن چکا ہے، عیاشی نہیں۔ مگر افسوس ناک امر یہ ہے کہ اندرونِ ملک دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان کے مسافروں کو نہ صرف کرایوں کے معاملے میں زیادتی کا سامنا ہے بلکہ فلائٹس کی کمی، شیڈول کی بے قاعدگی، فضائی میزبانی کے مسائل اور پرانے اور کھٹارہ قسم کے جہازوں کے استعمال جیسے مسائل بھی درپیش ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے پورا ایوی ایشن نظام بلوچستان کو ترجیحی بنیادوں پر نہیں دیکھ رہا۔ بلوچستان کا ایک انتہائی اہم مسئلہ اس کی زمینی شاہراہوں کی ناگفتہ بہ حالت ہے۔ پورے ملک میں جہاں موٹرویز اور اعلیٰ معیار کی دو رویہ شاہراہیں موجود ہیں، وہاں بلوچستان کے عوام آج بھی گزشتہ صدی کی ٹوٹی پھوٹی سڑکوں پر سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ کتنے افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں آج تک ایک بھی موٹر وے نہیں بن سکی، کوئی بڑی دو رویہ قومی شاہراہ موجود نہیں، کئی سڑکیں خستہ حالی کا شکار ہیں جن پر سفر کرنا عوام کی جان کو خطرے میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ ہر سال سینکڑوں قیمتی جانیں کوئٹہ کراچی، کوئٹہ سبی، کوئٹہ ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ ڈی آئی خان شاہراہوں پر لقمہ اجل بن جاتی ہیں اس کے ساتھ ساتھ مختلف علاقوں میں بدامنی کے واقعات نے بھی زمینی سفر کو مزید مشکل اور غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ ایسے حالات میں فضائی سفر بلوچستان کے عوام کے لئے ایک محفوظ، تیز اور ضروری ذریعہ ہونا چاہئے تھا۔ لیکن بدقسمتی سے فلائٹس کی کمی اور مہنگے کرایوں نے اس سہولت کو بھی محدود کر دیا ہے۔ اگر کرایوں میں کمی ہو اور فلائٹس بڑھائی جائیں تو عوام کی مشکلات میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد نہایت بروقت اور اہم تھی۔ اس قرارداد نے وزارت ہوابازی، سول ایوی ایشن اتھارٹی، پی آئی اے اور نجی ایئر لائنز کی پالیسی پر سوالات کھڑے کئے ہیں یہ قرارداد صوبے کی عوامی آواز کی حقیقی نمائندگی کرتی ہے، کیونکہ برسوں سے بلوچستان کے شہر خصوصاً کوئٹہ فضائی لاگت کے بحران سے گزر رہے ہیں۔ ایوان میں اس قرارداد کی بھرپور تائید کی گئی اور اراکین نے واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ یہ امتیازی رویہ ناقابل برداشت ہے۔ خاردار پہاڑوں، طویل فاصلے، خراب سڑکیں، کم آبادی اور جغرافیائی مجبوریوں کے باوجود فضائی سفر کو اس قدر مہنگا رکھنا ایک طرح سے صوبے کے لوگوں کو ملک کے بڑے شہروں سے کاٹنے کے مترادف ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر بھی ضروری اور برمحل ہے کہ بلوچستان اسمبلی میں اس نوعیت کی قراردادیں پہلے بھی منظور ہوتی رہی ہیں۔ وقتاً فوقتاً ایوان نے پی آئی اے سے کرایوں میں کمی کی درخواست کی، نجی ایئر لائنز سے کوئٹہ کی فلائٹس بڑھانے کا مطالبہ کیا مگر عملی طور پر صورتحال آج بھی جوں کی توں ہے۔ نہ تو قومی ایئر لائن اس پر سنجیدگی دکھاتی ہے، نہ نجی ایئر لائنز بلوچستان کو بطور ترجیح دے رہی ہیں اب وقت آ گیا ہے کہ صوبائی حکومت براہ راست وفاقی حکومت سے بات کرے، وزیراعلیٰ بلوچستان خصوصی طور پر وزیراعظم اور وزیر ہوابازی سے ملاقات کریں اور اس مسئلے کو صرف صوبائی نہیں بلکہ قومی سطح پر اٹھایا جائے۔ بلوچستان کے عوام نہ صرف کراچی اور اسلام آباد بلکہ دیگر شہروں جیسے ملتان، فیصل آباد، پشاور اور سیالکوٹ کا سفر بھی کرتے ہیں۔ حیرت کی بات ہے کہ کوئٹہ سے ملتان تک کوئی باقاعدہ فضائی سروس موجود نہیں لہٰذا لازمی ہے کہ کوئٹہ سے ملتان، فیصل آباد، پشاور کی فلائٹس فوری طور پر شروع کی جائیں، نئے روٹس متعارف کرائے جائیں، موجودہ روٹس پر کم از کم روزانہ کی بنیاد پر ایک سے زیادہ فلائٹس چلائی جائیں بلوچستان کے مسافروں کے ساتھ محض کرایوں کے معاملے میں ہی نہیں بلکہ فضائی خدمات میں بھی امتیازی سلوک کی شکایات موجود ہیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کوئٹہ کے لئے بھیجے جانے والے طیارے پرانے ہوتے ہیں، فلائٹس بار بار تاخیر کا شکار رہتی ہیں، مسافروں کے ساتھ ایئر پورٹ اور جہاز میں رویے کے مسائل رپورٹ ہوتے ہیں بیشتر اوقات فلائٹس بغیر پیشگی اطلاع کے منسوخ کر دی جاتی ہیں۔ دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان سے سفر کرنے والوں کو بہتر نہیں تو کم از کم مساوی خدمات تو ضرور ملنی چاہئیں۔ وفاقی حکومت کو چاہئے کہ بلوچستان کے لئے خصوصی سفری پیکج کا اعلان کرے بلوچستان کے طلبہ، مریضوں، خواتین اور بزرگ شہریوں کو خصوصی رعایتیں دی جائیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت پی آئی اے اور نجی ایئر لائنز اس مسئلے کو فوری طور پر حل کریں اگر فضائی کرایوں میں کمی کی جائے، فلائٹس بڑھائی جائیں اور خدمات بہتر بنائی جائیں تو یہ نہ صرف بلوچستان کے عوام کی مشکلات حل کرے گا بلکہ صوبے کو معاشی، سماجی اور تعلیمی شعبے میں بھی انقلاب آفریں تبدیلیوں کا باعث بنے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 25

ہوائی سفر کے کرایوں میں غیر معمولی اضافہ نا قابل برداشت ہے

صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے ہوائی سفر کے غیر معمولی اور مہنگے کرایوں پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ بدترین ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی، اسلام آباد، پشاور اور لاہور جیسے بڑے شہروں کے مقابلے میں کوئٹہ سے ہوائی سفر انتہائی مہنگا ہے، یہاں تک کہ دبئی کا کرایہ بھی کوئٹہ کے داخلی روٹس سے کم پڑتا ہے، جو نہایت افسوسناک اور ناقابل قبول ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسمبلی کو بتایا کہ انہوں نے پہلے دن سے اس معاملے پر سنجیدہ کوششیں کیں۔ وزیراعظم اور وزیر دفاع خواجہ آصف سے فون پر بات کی اور باقاعدہ خطوط بھی لکھے، مگر کوئی جواب نہ ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب صوبے کا منتخب وزیراعلیٰ خط لکھے اور جواب تک نہ دیا جائے تو یہ رویہ نامناسب اور عوام کے مسائل سے لاتعلقی کے مترادف ہے۔ انہوں نے ایوان سے اعلان کیا کہ وہ تمام پارلیمانی رہنماؤں کو ساتھ لے کر آئندہ چند دنوں میں اسلام آباد جائیں گے تاکہ وزیر ہوابازی، سول ایوی ایشن اتھارٹی اور وزیراعظم سے ملاقات کر کے بلوچستان کے اس اہم مسئلے کا مستقل حل نکالا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نجی فضائی کمپنیوں کو بھی کوئی استثنا حاصل نہیں، ان کی نگرانی اور ریگولیشن کی ذمہ داری بھی وفاقی اداروں کی ہے۔ جب عوام کے مسائل کی بات ہو تو ہمیں نرم نہیں بلکہ مضبوط موقف اختیار کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر آئینی و قانونی طریقوں سے مسئلہ حل نہ ہوا تو صوبائی حکومت کے پاس دیگر آپشنز بھی موجود ہیں۔ اگر بلوچستان کے عوام کو ریلیف نہیں ملا تو ہمیں مجبوراً سخت اقدامات کرنا پڑیں گے۔ اسمبلی میں گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایئرپورٹ احتجاج، سول ایوی ایشن کے دفاتر کا گھیراؤ جیسے ردعمل عوام سے نکل سکتا ہے اگر آئینی و قانونی طریقوں سے مسئلہ حل نہ ہوا تو صوبائی حکومت کے پاس دیگر آپشنز بھی موجود ہیں۔ اگر بلوچستان کے عوام کو ریلیف نہیں ملا تو ہمیں مجبوراً سخت اقدامات کرنا پڑیں گے۔ اسمبلی میں گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایئرپورٹ احتجاج، سول ایوی ایشن کے دفاتر کا گھیراؤ جیسے ردعمل عوام سے نکل سکتا ہے اور حکومت اس حد تک حالات پہنچنے نہیں دینا چاہتی۔ اس لیے وفاقی حکومت کو فوری طور پر مداخلت کرنا ہوگی۔ اور حکومت اس حد تک حالات پہنچنے نہیں دینا چاہتی۔ اس لیے وفاقی حکومت کو فوری طور پر مداخلت کرنا ہوگی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ پیپلز پارٹی کے پارلیمانی رہنما

میر علی حسن زہری، صوبائی وزرا اور دیگر اراکین اسلام آباد ملاقاتوں کیلئے ان کی قیادت میں وفد کی صورت میں جائیں گے۔ انہوں نے اسمبلی میں پیش کی گئی ایک قرارداد کے بعض الفاظ پر اعتراض کرتے ہوئے گزارش کی کہ قرارداد میں ایسے الفاظ سے گریز کیا جائے جو اداروں یا صوبائی حکومت کی خود احترامیت کو نقصان پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ مہمانوں کی سرکاری تواضع دنیا بھر میں معمول ہے، اسے فضول خرچی کے نام پر منفی انداز میں پیش کرنا مناسب نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کی ضروریات، عوام کے مسائل اور حکومت کی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے تمام فیصلے سوچ سمجھ کر کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتوں اور اراکین اسمبلی کو متحد ہونا ہوگا۔ یہ معاملہ آئندہ چند روز میں اہم پیش رفت کا باعث بنے گا کیونکہ وزیراعلیٰ نے واضح کیا ہے کہ اگر مسئلہ حل نہ ہوا تو ہمارے پاس دیگر قانونی راستے موجود ہیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ایک گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا۔ اپوزیشن رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے سندھ اور کراچی میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے افراد اور پشتون برادری کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے بارے میں قرارداد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں بلوچستان کے لوگ ہوٹل اور دیگر کاروبار کرتے ہیں، لیکن انہیں وہاں مشکلات اور تنگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اصغر علی ترین نے سوال اٹھایا کہ کراچی میں بلوچستان کے عوام کو تحفظ کون دے گا اور کہا کہ پشتونوں کو سندھ میں ذلیل کیا جا رہا ہے۔ صوبائی وزیر میر صادق عمرانی نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور سندھ حکومت کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہتے اور اپوزیشن سے درخواست کی کہ وہ اپنی قرارداد واپس لے۔ تاہم مسلم لیگ کے اراکین، نیشنل پارٹی اور دیگر اپوزیشن اراکین نے قرارداد کی حمایت کی۔ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ کراچی میں کاروبار کرنے والے پشتونوں کو مشکلات کا سامنا ہے اور بلوچستان میں مہاجرین سے بھتہ بھی لیا جاتا ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو سندھ میں ذلیل کیا جا رہا ہے اور وزیراعلیٰ سندھ سے اس مسئلے پر بات کی جائے۔ رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں پر ظلم ہو رہا ہے، جبکہ پرنس آغا عمر احمد زئی نے اس مسئلے کے حل کے لیے کمیٹی بنانے کی تجویز دی۔ برکت علی رند نے کہا کہ سندھ میں پشتونوں پر ہونے والے مظالم کے سلسلے میں وزیراعلیٰ اور آئی جی سندھ سے ملاقات کی جائے۔ صوبائی وزیر علی حسن زہری نے کہا کہ کراچی میں ساڑھے تین کروڑ کی آبادی ہے اور سندھ حکومت نے کسی کو تنگ نہیں کیا، اگر کوئی مسئلہ ہے تو بلوچستان حکومت سندھ حکومت سے بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی نے سندھ پولیس کے خلاف مشترکہ قرارداد منظور کر لی، جس میں کہا گیا ہے کہ کراچی اور سندھ میں بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ کراچی میں ساڑھے تین کروڑ کی آبادی ہے اور سندھ حکومت نے کسی کو تنگ نہیں کیا، اگر کوئی مسئلہ ہے تو بلوچستان حکومت سندھ حکومت سے بات کرنے کے لیے تیار ہے۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی نے سندھ پولیس کے خلاف مشترکہ قرارداد منظور کر لی، جس میں کہا گیا ہے کہ کراچی اور سندھ میں بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔ اراکین اسمبلی کی تجویز پر پارلیمانی کمیٹی بنانے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ حکومت بلوچستان سندھ میں پشتونوں اور بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کی روک تھام کے لیے اقدامات کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 25 B

بلوچستان سے اندرون ملک فضائی سفر، کب ختم ہوگی یہ ناانصافی؟

بلوچستان پاکستان کا وہ صوبہ ہے جو اپنے قدرتی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور وسیع رقبے کے باوجود ہمیشہ بنیادی سہولتوں میں نظرانداز ہوتا رہا ہے۔ رفتہ رفتہ یہ احساس صوبے کے عوام میں شدت اختیار کرتا جا رہا ہے کہ بعض فیصلے بلوچستان کے ساتھ دانستہ یا نادانستہ طور پر امتیازی رویے کو جنم دے رہے ہیں۔ اس کی سب سے بڑی مثال پی آئی اے اور دیگر فضائی کمپنیوں کا وہ رویہ ہے جو وہ بلوچستان کے ساتھ اپناتی آئی ہیں گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں اسی اہم مسئلے پر ایک قرارداد منظور کی گئی جسے بے یو آئی کی رکن شاہدہ روف نے پیش کیا۔ ان کا موقف نہ صرف ایوان بلکہ عوام کے دل کی آواز ثابت ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ سے کراچی کا کرایہ کئی مرتبہ 45 ہزار سے بھی زیادہ وصول کیا جاتا ہے اور کچھ مواقع پر یہ 60 ہزار روپے تک جا پہنچتا ہے۔ کوئٹہ سے اسلام آباد کا سفر تو ایک عام شہری کے لئے مزید ناقابلِ برداشت ہو چکا ہے، کیونکہ اس کا کرایہ 70 ہزار سے تجاوز کر چکا ہے۔ دوسری جانب یہی فضائی کمپنیاں کراچی سے لاہور یا اسلام آباد تک بالکل مناسب نرخ لیتی ہیں جو 15 سے 20 ہزار روپے تک ہیں۔ یہ فرق بلاشبہ انصاف کے بنیادی اصولوں کے برخلاف ہے یہ حقیقت بھی جاننے ہیں کہ بلوچستان کا کل رقبہ ملک کے تقریباً 44 فیصد حصے کے برابر ہے۔ اس قدر بڑے صوبے میں شہر دور دور واقع ہیں، اور اکثر علاقوں کے درمیان زمینی سفر بارہ بارہ چودہ چودہ گھنٹے کا بھی ہو جاتا ہے۔ ان طویل فاصلوں کے باوجود بلوچستان کو آج تک وہ زمینی سہولیات نہیں دی گئیں جو دیگر صوبوں کا حصہ ہیں۔ پورے صوبے میں ایک بھی موٹر وے موجود نہیں، نہ ہی کوئی بڑی دو رویہ قومی شاہراہ ہے۔ بہت سی سڑکیں سنگل رویہ ہیں، ان پر سفر کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ آئے روز حادثات، تباہی اور قیمتی جانوں کے ضیاع کی خبریں اس صوبے کے لوگ معمول کی طرح سنتے ہیں۔ بعض شاہراہیں بدامنی کی وجہ سے غیر محفوظ تصور کی جاتی ہیں، جس سے سفر مزید خطرناک ہو جاتا ہے۔ ایسے میں بلوچستان کے عوام کے لئے فضائی سفر محض سہولت نہیں بلکہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔ لوگ علاج کے لئے کراچی جاتے ہیں، سرکاری دفتری کاموں کے لئے اسلام آباد، جب کہ کاروباری اور تعلیمی سرگرمیوں کے لئے لاہور اور دیگر شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ لیکن جب یہی سفر کسی عام تنخواہ دار کے لئے پہنچ سے باہر ہو جائے تو پھر عوام کی مایوسی اور بے بسی اپنی جگہ پر ایک دردمند حقیقت بن کر ابھر آتی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کوئٹہ کے لئے نئی فلائٹس شاذ و نادر ہی متعارف کرائی جاتی ہیں، موجودہ فلائٹس اکثر تاخیر کا شکار رہتی ہیں، بار ہا فلائٹس اچانک بغیر معقول وجہ کے منسوخ کر دی جاتی ہیں، اور سب سے بڑھ

کر کرایوں کو من مانے حد تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ کوئی باز پرس کرنے والا نہیں ایسے میں بلوچستان اسمبلی میں پیش کی گئی قرارداد اسی لاپرواہی کے خلاف ایک مضبوط احتجاج تھی۔ مگر تاریخ بتاتی ہے کہ اس نوعیت کی قراردادیں ماضی میں بھی کئی بار منظور ہوئیں، میڈیا میں بھی مذاکروں کا حصہ بنتی رہیں، لیکن ایوی ایشن یا پی آئی اے نے شاید ہی کبھی انہیں سنجیدگی سے لیا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار اسمبلی نے نہ صرف کرایوں میں کمی کا مطالبہ کیا بلکہ صوبائی حکومت اور خصوصاً وزیراعلیٰ سے کہا ہے کہ اس موضوع پر وفاق سے براہ راست بات کی جائے۔ یہ مطالبہ بالکل بجا اور وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جب تک بلوچستان کی حکومت اپنی آواز وفاقی سطح پر دوٹوک انداز میں نہیں اٹھائے گی، جب تک یہ مسئلہ کابینہ، پارلیمنٹ اور ہوا بازی کی پالیسی سازی کرنے والے اداروں میں زیر بحث نہیں آئے گا، تب تک کوئی خاطر خواہ نتیجہ سامنے آنا مشکل ہے۔ بلوچستان کے عوام برسوں سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ کوئٹہ سے صرف کراچی یا اسلام آباد ہی نہیں بلکہ دیگر شہروں کے لئے بھی باقاعدہ فضائی روٹس شروع کئے جائیں۔ کوئٹہ سے ملتان کی فلائٹس کا آغاز نہایت ضروری ہے، کیونکہ جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے درمیان تعلیمی، کاروباری، طبی اور سماجی روابط بہت گہرے ہیں۔ اسی طرح فیصل آباد، سیالکوٹ اور پشاور جیسے شہروں کے لئے بھی پروازوں کا آغاز ہونا چاہئے یہ بات ذہن نشین رہے کہ نئے روٹس محض فضائی رابطوں کا اضافہ نہیں ہوتے بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی جلا بخشتے ہیں۔ تجارت میں روانی آتی ہے، روزگار کے مواقع بڑھتے ہیں، اور ثقافتی و سماجی روابط مضبوط ہوتے ہیں۔ اگر پاکستان کے دوسرے صوبوں میں تنوع کے ساتھ فلائٹس چل سکتی ہیں تو بلوچستان کے لئے ان میں اضافہ کرنا کیوں محال ہے؟ بلوچستان اسمبلی نے جو قرارداد منظور کی ہے وہ قابلِ تحسین قدم ہے، لیکن اس کے بعد اصل ذمہ داری صوبائی حکومت اور وفاقی حکام پر عائد ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان وفاقی حکومت سے فوری اس معاملے پر بات کریں وزیرِ ہوا بازی کو اس بابت باضابطہ خط لکھا جائے، سول ایوی ایشن اتھارٹی کو ایک واضح پالیسی کے لئے پابند کیا جائے، پی آئی اے اور نجی ایئر لائنز کو کرایوں میں کمی اور روٹس کے اضافے پر مجبور کیا جائے، اور بلوچستان کے لئے ایک خصوصی سفری پیکج متعارف کرایا جائے۔ بلوچستان اسمبلی میں منظور ہونے والی قرارداد محض ایک سیاسی عمل نہیں بلکہ ایک اجتماعی فریاد ہے۔ اگر ملک کے دیگر شہروں کے شہری 15 سے 20 ہزار میں سفر کر سکتے ہیں تو بلوچستان کے عوام کو کیوں پچاس ساٹھ اور ستر ہزار روپے دینے پڑتے ہیں؟ یہ سوال صرف ایک معاشی مسئلہ نہیں بلکہ انصاف اور قومی یکجہتی کا سوال بن چکا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 26

بلوچستان میں منشیات کے خاتمے کیلئے اقدامات!

موجودہ حکومت نے بلوچستان میں منشیات کے خاتمے کے لیے اقدامات کا آغاز کردیا ہے۔متعلقہ ادارے صوبے کے مختلف علاقوں میں اس سلسلے میں کاروائیاں شروع کردی ہیں۔اس سلسلے میں گزشتہ روز بلوچستان میں افیون اور بھنگ کی 2 ہزار ایکڑ فصل تلف کردی گئی۔قلعہ عبداللہ میں ممنوعہ فصل کے خلاف ضلعی انتظامیہ اور نفاذ قانون کے اداروں نے مشترکہ آپریشن کیا۔ڈپٹی کمشنر منور حسین مگسی نے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ کی تحصیل گلستان میں منشیات بنانے والی فیکٹریوں کے خلاف کاروائی کی گئی ہے۔نورک سلیمان خیل میں آئس اور چرس تیار کرنے والی 21 فیکٹریوں کو آگ لگادی گئی اور اس کے ساتھ ساتھ کارخانے چلانے والوں کی رہائش گاہ کو گرادیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ڈی سی دکی محمد نعیم خان کی خصوصی ہدایات پر لیویز فورس نے تحصیل لونی، موضع نمکی میں منشیات کے خاتمے کے لیے کاروائی کی ۔یہ کاروائی وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن "منشیات سے پاک بلوچستان" کے عملی نفاذ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ اس طرح کے آپریشنز آئندہ بھی تسلسل کیساتھ جاری رہیں گے تاکہ معاشرے کو منشیات کے زہر سے مکمل طور پر پاک کیا جاسکے۔ڈپٹی کمشنر دکی نے کہا کہ جو بھی اس غیر قانونی کاشت میں ملوث پایا گیا اس کا نام فورتھ شیڈول میں شامل کیا جائے گا اور اس کی زمین قرق کردی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن "منشیات سے پاک بلوچستان" کے تحت منشیات کے خاتمے کے لیے مذکورہ اقدامات قابل تعریف ہیں۔انہوں نے یہ اقدامات کرکے ایک بہت بڑا کام کیا ہے کیونکہ اس کی اس وقت شدید ضرورت ہے۔منشیات نے ماشرے میں تباہی مچار کھی ہے وہ نوجوان نسل کا مستقبل تباہ کررہی ہے۔یہ ان کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔بدقسمتی سے یہ وباء معاشرے میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔جس کے ذمہ دار متعلقہ ادارے ہیں جو اس سلسلے میں احسن اقدامات نہیں کررہے۔اس وجہ سے یہ ناروا کاروبار زوروشور سے جاری وساری ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی منشیات کے خاتمے کے لیے جو اقدامات کررہے ہیں وہ بلاشبہ ایک تاریخی اقدام ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 27

Quetta's perpetual gridlock

The provincial capital of Quetta finds itself caught in an agonizing paradox. For many days now, the city's main arteries leading to the "Red Zone" housing the Chief Minister Secretariat, Civil Secretariat, Governor House, and other crucial government offices have been summarily closed. This measure, implemented under the pretext of essential security, has resulted in a crippling side-effect: massive and unending traffic jams across the city, particularly on vital routes like Jinnah Road and those leading to the Civil Hospital. While the necessity of robust security arrangements, especially in vulnerable areas, is undeniable, the current approach borders on the illogical and arguably unconstitutional. Citizens are being forced to pay an exorbitant price for the security of a few. The gridlock near the Civil Hospital is a matter of life and death. Every minute lost in traffic can mean the difference between survival and fatality for patients needing urgent care. The business community is reeling. Essential movement of goods and personnel is hampered, directly impacting trade and daily livelihoods. Students struggle to reach their institutions on time, disrupting the flow of education. The long-term suspension of mobile data services. In a world increasingly reliant on digital connectivity, this move severely limits communication, hampers online businesses, and restricts access to information, effectively isolating the populace and impeding progress. The public sentiment is clear and justified: security is essential, but closing all main roads and inflicting hardship on the general public is illogical and disproportionate. The current measures are sending a devastating message that Quetta is becoming a 'no-go' area for its own residents, signaling fear and instability rather than confidence and control. It is time for the government and its security institutions to pivot from old, conventional procedures to modern, intelligent vigilance. Instead of resorting to simple barricades and inconveniencing millions, the focus must shift to leveraging modern technology. Billions of rupees have already paid for Quetta Safe City Project and if it does not work then it is really a bad luck of Quetta city. Investing in high-resolution, AI-backed surveillance systems and dedicated monitoring centers could provide superior security intelligence without physically obstructing movement. Security checks should be made dynamic and intelligence-based, rather than static, indiscriminate blockades. If mobile data suspension is a security requirement, the justification must be transparent, and it should be replaced with solutions that allow essential communication to continue. The onus is on the provincial government to urgently review and modify its security measures. Effective security is not about making the life of the people miserable; it is about protecting them while ensuring the unhindered flow of civic life.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 2

کم عمری کی شادی کے خلاف بل، اسمبلی میں اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 NOV 2025 Page No. 29

کوئٹہ کی سردی اور عوام کی بے بسی

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

جب میں گھر پہنچا تو بجلی نہیں تھی۔ اندھیرا ہر طرف چھایا ہوا تھا اور سردی نے ہمارے گھر کو جکڑ رکھا تھا۔ میں نے بچوں کو کہا کہ سالن گرم کریں، تو جواب آیا: "10 بج گئے ہیں، گیس نہیں ہے۔ میرے ہاتھ اور پاؤں سردی سے سخت ٹھنڈے پڑ چکے تھے، اور بے بسی کے عالم میں میں نے ایک بڑا سانس لیا۔ ہمارے پاس کرنے کو زیادہ کچھ نہ تھا، ہم نے ٹھنڈے سالن اور روٹی سے گزارا کیا۔ لیکن دل میں ایک سوال سر اٹھاتا ہے کہ اگر منفی پانچ یا چھ کے درجہ حرارت میں ہم اسی کیفیت میں ہوں، تو ہمارے حکمران کس حال میں ہوں گے؟ شاید اندھے، بہرے اور گونگے ہو گئے ہیں، جو عوام کی مشکلات دیکھنے اور سننے سے قاصر ہیں۔ کوئٹہ کے عوام کی حالت نہ صرف سردی کی وجہ سے خطرناک ہے، بلکہ بجلی اور گیس کی کمی نے زندگی گزارنا مشکل کر دیا ہے۔ ہر روز لوڈشیڈنگ کے سبب گھر کے کام رک جاتے ہیں، بچوں کی حفاظت اور خوراک کا انتظام ایک چیلنج بن جاتا ہے، اور بزرگ شدید مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یہ صورتحال صرف ذاتی تکلیف نہیں، بلکہ ایک اجتماعی مسئلہ ہے۔

حکومت کی خاموشی اور بے حسی عوام کے صبر کا امتحان لے رہی ہے۔ میں محرمیوں کی ازالے کے لیے اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے، تو یہ سردی اور سہولتوں کی کمی مستقبل میں مزید سنگین بحران پیدا کرے گی۔ عوام کے حقوق کی پامالی، بنیادی سہولتوں سے محرومی اور سردی کی شدت ایک ایسا المیہ ہے جس پر سنجیدگی سے غور کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

کوئٹہ شہر اس وقت ایک ایسی کیفیت سے گزر رہا ہے جسے لفظوں میں بیان کرنا آسان نہیں۔ زندگی ہر گزرتے دن کے ساتھ مشکل سے مشکل تر ہوتی جا رہی ہے۔ گیس بند، بجلی بند، موبائل نیٹ ورک بند، حتیٰ کہ ڈیٹا تک بند — روڈ بند وی آئی پی کے لیے خاص پروٹوکول یوں لگتا ہے جیسے شہر کو کسی نے زنجیروں میں جکڑ دیا ہو اور عوام بے بس تماشائی بن کر رہ گئے ہوں۔

ہر طرف ایسی فضا ہے جیسے شہر کو غیر اعلانیہ محاصرے میں رکھا گیا ہو۔ لوگ کھلے لفظوں میں کہہ رہے ہیں کہ کوئٹہ کا ماحول کشمیر اور بیروت کی یاد دلاتا ہے — جہاں نکلنے والا ہر قدم بے یقینی میں اٹھایا جاتا ہے۔

یہ احساس محض تشبیہ نہیں، بلکہ روزانہ کی حقیقی صورتحال ہے اور

شہر کے شاہرائیں کھودی ہوئی، تعمیراتی کام سست روی کا شکار، مٹی اور دھول کے ایسے بادل اٹھ رہے ہیں کہ سانس لینا بھی اذیت بن چکا ہے۔ کوئٹہ کے گلی محلوں کی ہر دیوار، ہر کونا اور ہر گزرگاہ ایک ہی آواز دے رہی ہے کہ "یہ شہر سانس لینا چاہتا ہے، مگر سہولیات کے بغیر کیسے سانس لے؟"

لوگ گھروں سے نکلتے ہیں تو گرد کی آندھیاں ان کا استقبال کرتی ہیں، واپس لوٹتے ہیں تو بجلی و گیس کی بندش ان کے اعصاب شکن امتحان لیتی ہیں۔

کراچی سے کوئٹہ اور کوئٹہ سے پنجاب تک کا سفر اب درد کی داستان بن چکا ہے۔ رات کا سفر تو خواب بن گیا، دن کا سفر بھی محال ہو گیا ہے۔ سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ، ٹریفک کی رکاوٹیں، چیک پوسٹوں کی بھیڑ، اور جگہ جگہ رکاوٹیں سفر کو عذاب بنا دیتی ہیں۔ مسافر خوف، تھکن اور بے بسی کے ملے جلے احساس کے ساتھ منزل کی جانب روانہ ہوتے ہیں، مگر منزل تک پہنچنا اب قسمت پر موقوف ہے۔

کوئٹہ کے لوگ آج شدید اذیت میں ہیں۔ بزرگ مایوس، بچے بیمار، اور عورتیں پریشان...
ہر گھر میں ایک ہی سوال گونج رہا ہے:
"یہ سردیاں کیسے گزریں گی؟"

عوام اور ملازمین کی ایک ہی التجا ہے، ایک ہی مطالبہ ہے کہ رواں حالات کو دیکھتے ہوئے سردیوں سے قبل سرکاری ملازموں اسکول کالجوں کو چھٹیاں دے دی جائیں تاکہ لوگ اپنے خاندانوں سمیت گرم علاقوں کی طرف منتقل ہو سکیں۔ کیونکہ نہ گیس ہے کہ گھر گرم ہو، نہ بجلی ہے کہ بچے آرام سے بیٹھ سکیں، نہ سڑکیں ہیں کہ لوگ سکون سے سفر کر سکیں، اور نہ ہی ماحول ہے کہ سانس بغیر خوف کے لیا جا سکے۔

"یہ مطالبہ کوئی خواہش نہیں — یہ مجبوری ہے۔ یہ وہ پکار ہے جو کوئٹہ کے ہر گھر سے اٹھ رہی ہے۔"
یہ وہ درد ہے جو ہر صبح خبر بننے سے پہلے عوام کے دلوں میں دھڑکتا ہے۔
یہ وہ سچ ہے جو شہر کی دھول میں چھپا نہیں رہ سکتا۔

اگر حکومت نے ان مسائل پر فوری توجہ نہ دی تو آنے والے دن نہ صرف مزید سخت بلکہ ناقابلِ برداشت ہو سکتے ہیں۔ کوئٹہ کے لوگ صبر کی آخری حد پر کھڑے ہیں۔ اب صرف ایک فیصلہ، ایک قدم، ایک عملی اقدام ہی اس شہر کی سانسیں بحال کر سکتا ہے۔

اخبارات اور میڈیا کھول کر دیکھیں تو حکومت ایسے بیانات دے رہی ہے جیسے عوام کو تمام تر سہولتیں حاصل ہوں، جیسے لوگوں کو کوئی دکھ، کوئی پریشانی، کوئی کمی محسوس نہیں ہو رہی۔ لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ عوام کی روزمرہ زندگی مشکلات سے بھری پڑی ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے حکمرانوں کو عوام کی تکالیف سے بے خبری ہو چکی ہے یا پھر وہ ایسے بیانات دے کر حقیقت کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

منتخب نمائندوں کو چاہیے کہ بلوچستان پر رحم کریں۔ نمائندے اپنے حلقوں میں دورے کریں پانی گیس بجلی صحت تعلیم بنیادی سہولتوں کا جائزہ لیں اگر کوئی کمی بیشی ہے تو اس کے لیے آواز بلند کریں۔

حقیقت میں
عوام کئی برسوں سے بنیادی سہولتوں کے منتظر ہیں۔

لوگوں کے گھروں میں گیس نہیں، بجلی نہیں، آرام و سکون نہیں، روزگار نہیں، اور اوپر سے بے یقینی نے لوگوں کے دلوں میں خوف بٹھا دیا ہے۔

یہ وہ حالات نہیں جنہیں نظرانداز کیا جائے، یہ وہ مسائل ہیں جنہیں فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

مظاہرہ کرنے پر پابندی، اپنی بات رکھنے پر پابندی، حق مانگنے پر پابندی...
آخر یہ کب تک چلے گا؟

کوئٹہ میں دفعہ 144 نافذ ہے، لوگ اپنی آواز بلند بھی نہیں کر سکتے۔

اگر عوام اپنا حق نہیں مانگ سکتے تو پھر نمائندوں کا کردار کیا رہ جاتا ہے؟

سوال یہ ہے کہ
حق مانگیں تو کس سے مانگیں؟
پکاریں تو کس کو پکاریں؟
کس کے سامنے فریاد لے کر جائیں؟

جب ہر دروازے پر خاموشی ہے، جب ہر راستہ بند ہے، جب ہر طرف بے بسی کی کیفیت ہے، تو پھر عوام آخر کہاں جائیں؟

یہ وہ وقت ہے کہ نمائندے سنجیدگی کے ساتھ سامنے آئیں۔

عوام کو یہ محسوس کرایا جائے کہ ان کی بات سنی جا رہی ہے، ان کی تکلیف کو سمجھا جا رہا ہے، اور ان کے مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

"بلوچستان کے لوگ ہمیشہ صبر کرتے آئے ہیں، ہمیشہ ریاست کے ساتھ کھڑے رہے ہیں، مگر اب مشکلات اس حد تک بڑھ چکی ہیں کہ خاموشی مشکل ہو گئی ہے۔"

عوام کو سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے — نہ کہ کوئی احسان۔

اب وقت آ گیا ہے کہ عوام سے کیے گئے وعدے پورے کیے جائیں۔ عوام کو مایوسی جنجوں سے نکالنے کے لیے عملی پالیسی بنائی جائے۔ سب صحیح نعرے کو دفن کر کے حقیقتوں کو سمجھا جائے۔ اور زندگی کی بنیادی ضرورتیں پوری کی جائیں۔

اور سب سے بڑھ کر، لوگوں کو یہ حق دیا جائے کہ وہ اپنی بات بغیر خوف کے کہہ سکیں۔

☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 19 NOV 2025 Page No. 30

[illegible]

[illegible]

تعلیم کسی بھی معاشرے کی تعمیر و ترقی کا بنیادی ستون ہے۔ جب معاشرہ تعلیمی زوال کا شکار ہو جائے تو اس کے اثرات براہ راست آنے والی نسلوں کی سوچ، صلاحیتوں اور مستقبل پر پڑتے ہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان کے کئی اضلاع میں ایسے تعلیمی مسائل عرصے سے موجود رہے جنہیں حل کرنے کے لیے سنجیدہ، محنتی اور فرض شناس قیادت کی ضرورت تھی۔ اسی تناظر میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر قلعہ عبداللہ یوسف زرکون کی تعیناتی نہ صرف ایک انتظامی تبدیلی تھی بلکہ تعلیمی میدان میں امید کی نئی کرن بھی ثابت ہوئی۔ یوسف زرکون نے جب سے ضلع قلعہ عبداللہ میں اپنا چارج سنبھالا ہے، پورا ضلع قلعہ عبداللہ ان کی عملی کارکردگی کا گواہ بن چکا ہے۔ وہ صرف دفتر میں بیٹھ کر احکامات جاری کرنے والے آفیسر نہیں بلکہ میدان عمل میں جا کر مسئلے کی جڑ تک پہنچنے کا عزم رکھنے والے منتظم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے دور قیادت میں وہ تعلیمی ادارے بھی دوبارہ آباد ہوئے جو طویل عرصے سے بند پڑے تھے۔ کئی دیہات اور پسماندہ علاقوں کے وہ اسکول، جہاں کبھی بچوں کی آوازیں سنائی نہیں دیتی تھیں، آج دوبارہ علم کی روشنی سے جگمگا رہے ہیں۔ ایسے اسکولوں کا دوبارہ فعال ہونا صرف ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ سینکڑوں گھروں کی امیدوں کا دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ یوسف زرکون نے نہ صرف بند اسکول کھلوائے بلکہ فعال اسکولوں کی حالت زار کو بہتر بنانے کے لیے بھی موثر اقدامات کیے۔ انہوں نے اساتذہ کی حاضری کے نظام کو موثر بنایا،

عمارتوں کی مرمت، فرنیچر کی فراہمی، پینے کے پانی، واش رومز اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی کو پورا کرنے کے لیے بھی عملی کردار ادا کیا۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ یہ نکلا کہ جہاں پہلے سہولیات کی کمی کی شکایات عام تھیں، وہاں آج ماحول بہتر ہونے سے بچوں کا رجحان اسکول کی جانب بڑھ رہا ہے۔ والدین بھی اس مثبت تبدیلی پر خوش اور مطمئن نظر آتے ہیں۔ یوسف زرکون نے جس انداز میں اپنی ذمہ داریاں نبھائی ہیں، وہ انہیں ایک بہترین اور باصلاحیت آفیسر کے طور پر نمایاں کرتی ہیں۔ ان کی ترجیح ہمیشہ یہ رہی ہے کہ ہر بچہ تعلیم کا حق پا سکے، ہر اسکول فعال ہو، اور ہر استاد جائز مقام پر اپنی ذمہ داری ادا کرے۔ اس عزم اور محنت نے انہیں نہ صرف عوام میں احترام دلایا بلکہ محکمہ تعلیم میں بھی ایک مثالی آفیسر کی پہچان عطا کی۔ تعلیمی ترقی کا یہ سفر ابھی جاری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور متعلقہ ادارے یوسف زرکون جیسے مخلص افسران کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اسی جذبے اور توانائی کے ساتھ اپنا مشن جاری رکھ سکیں۔ اگر اسی طرح کے اقدامات مستقل بنیادوں پر جاری رہے تو وہ دن دور نہیں جب ضلع کے ہر بچے کے ہاتھ میں کتاب اور ہر اسکول میں علم کی شمع روشن ہوگی۔ یوسف زرکون کی خدمات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ایک دیانتدار، محنتی اور وژن رکھنے والا آفیسر پورے نظام کو بدل سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے پاس ارادہ، نیت اور عوام کی خدمت کا خلوص ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

6

Bullet No.

Dated: 19 NOV 2025

Page No. 31

بلوچستان: مسئلہ کیا ہے

مجاہد بریلوی

گرم پانیوں تک رسائی کے لیے ماسکو اور کابل ان 150 لاکھ قبائلی بلوچوں کو اکھاڑے میں اتار دینا چاہتے ہیں جو پاکستان، مشرقی ایران اور افغانستان کے دشوار گزار صحرائی علاقوں میں رہتے ہیں۔ یہ علاقہ 750 میل رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور بحیرہ عرب سے شروع ہو کر خلیج عمان پر ختم ہوتا ہے۔ بلوچ جدید ترین ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ یہ ایک پرعزم چھاپہ مار فوج ہے جو اس علاقے میں خود مختار آزاد عوامی جمہوریہ بلوچستان کا اعلان کرنا چاہتی ہے۔

ممتاز امریکی محقق سیلگ ہیریسن کی کم و بیش 45 سال پہلے لکھی یہ تحریر جنوری 1980ء میں ٹائم میگزین میں شائع ہوئی تھی۔ سیلگ ہیریسن کی 1981ء میں شائع ہونے والی کتاب

In Afghanistan Shadow Baloch Nationalism and Soviet Temptation

کو اس خطے میں ہونے والی تبدیلیوں کی روشنی میں معروف اصطلاح میں بائبل کا درجہ حاصل ہے۔

4 دہائی قبل لکھی جانے والی اس کتاب کے شائع ہونے کے بعد دریاؤں کے راستے سے پانی ہی نہیں خون کی ندیاں بہہ گئی ہیں۔ نہ سپر پاور روس رہا نہ کابل میں ماسکو نواز حکومت، نہ شاہ کا ایران اور نہ ہی بلوچ مزاحمتی تحریک کے سرکردہ قوم پرست رہنما میر غوث بخش بزنجو، سردار عطاء اللہ مینگل، نواب خیر بخش مری اور نواب اکبر خان بگٹی رہے جو پہاڑوں سے مسلح جدوجہد بھی کرتے تھے اور ساتھ ہی مذاکرات کا دروازہ بھی کھلا رکھتے تھے۔

امریکی محققین کی دور رس نگاہ دیکھئے کہ 1970ء کی دہائی میں بلوچستان میں بھٹو حکومت کے ہاتھوں 1972ء میں نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) کی پہلی حکومت ٹوٹنے کے بعد جب اس وقت بلوچستان میں مسلح جدوجہد اپنے عروج پر تھی تب ہزاروں میل کا فاصلہ طے کر کے سیلگ ہیریسن پاکستان، ایران، افغانستان کے طویل دشوار گزار راستوں، پہاڑوں اور شہر کا سفر کرتا ہے تاکہ وہاں کی مزاحمتی تحریک کے قائدین اور دانشوروں سے مکالمہ کر سکے۔ یقیناً یہ محض ایک مصنف یا محقق کا کام نہیں تھا بلکہ 'پروجیکٹ' تھا جسے کئی سال کی محنت و مشقت کے بعد ایک دستاویز کی صورت میں شائع کیا گیا۔

ان برسوں میں بلوچستان پر سیکڑوں کتابیں لکھی گئیں مگر شاید ہی کوئی کتاب ایسی ہو جس میں سیلگ ہیریسن کی کتاب کا حوالہ نہ دیا گیا ہو۔ یہ بھی ایک دلچسپ اتفاق ہے کہ حادثاتی طور 1976ء میں میری کراچی میں سیلگ ہیریسن سے طویل ملاقات ہوئی۔ یونیورسٹی کے دنوں میں، میں بلوچ طلبہ تنظیم بی ایس او سے قریب تھا۔ انجینئر حمید بلوچ جو کہ ان دنوں انڈر گراؤنڈ تھے، کراچی میں میرے رابطے میں تھے۔ ان ہی کے ساتھ کراچی کے جیمس ہوٹل میں ہماری ملاقات سیلگ ہیریسن سے ہوئی۔ اپنی اس کتاب میں سیلگ ہیریسن نے حمید بلوچ سے ہونے والی ملاقات کا بھی ذکر کیا ہے۔

تمہید طول پکڑ گئی۔ میں وطن عزیز کے اس وقت جلتے سلگتے مسئلے بلوچستان پر مضمون باندھتے ہوئے براہ راست 'بلوچستان مسئلہ کیا ہے' اور اس کے مستقبل پر آنا چاہ رہا تھا مگر یہ بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ بلوچستان کا معاملہ ہی ایسا ہے کہ جس کی گرہ کھولتے ہی سرسری ہی سہی مگر تاریخ میں جائے بغیر اسے سمجھا نہیں جاسکتا۔

تقسیم ہند کے وقت جب پاکستان اور ہندوستان کی ریاستیں وجود میں آئیں تو 544 آزاد ریاستوں میں بلوچستان بھی ایک ایسی ریاست تھی جو براہ راست برطانیہ کے ماتحت تھی۔ 14 اگست 1947ء کو جب پاکستان آزاد ہوا تو بلوچستان اس کا حصہ نہیں تھا۔ خان آف قلات میر احمد یار خان ایک آزاد ریاست کے طور پر بلوچستان کی آزادی کا اعلان کر چکے تھے۔

ایسے دیکھیے کہ بلوچستان کو صوبے کی حیثیت ہی ون یونٹ ٹوٹنے کے بعد 1970ء میں ملی۔ فیلڈ مارشل ایوب خان کے اقتدار کے خاتمے کے بعد متحدہ پاکستان میں جنرل یحییٰ خان نے جو پہلے عام انتخابات کروائے، انہیں اسلام آباد کی اسٹیبلشمنٹ نے قبول نہیں کیا جس کے نتیجے میں پاکستان ہی دولخت ہو گیا۔

1970ء کے انتخابات میں جہاں بھٹو صاحب کی پیپلز پارٹی بھاری اکثریت سے پنجاب اور سندھ میں کامیاب ہوئی وہیں بلوچستان اور صوبہ سرحد میں نیشنل عوامی پارٹی اور جمعیت علمائے اسلام کو اکثریت ملی۔ یہ بات بھی اپنی جگہ کافی اہم اور دلچسپ ہے کہ جغرافیائی اعتبار سے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں پیپلز پارٹی کو قومی و صوبائی اسمبلی میں ایک بھی نشست نہ مل سکی بلکہ اس وقت کے صوبہ سرحد میں پی پی کو قومی اسمبلی کی ایک جبکہ صوبائی اسمبلی کی تین نشستیں ملی تھیں۔

بہر حال اسے بھٹو صاحب کی سیاسی بصیرت سے ہی منسوب کیا جائے گا کہ انہوں نے بلوچستان اور صوبہ سرحد کے حالات اور تاریخی پس منظر کے پیش نظر نیشنل عوامی پارٹی (نیپ) اور جمعیت علمائے اسلام (جے یو آئی) کو وزارتیں دینے کی دعوت تو دی ہی جو ان کا آئینی حق تھا مگر دونوں صوبوں میں نیپ اور جے یو آئی کو گورنری بھی سونپ دی حالانکہ آئین کے تحت صوبوں میں اپنا گورنر لگانا وفاق کا حق ہوتا ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو، میر غوث بخش بزنجو سے بحیثیت گورنر 28 اپریل 1972ء کو حلف لیتے ہیں جبکہ یکم مئی 1972ء کو عطاء اللہ مینگل وزیر اعلیٰ منتخب ہوتے ہیں لیکن نیشنل عوامی پارٹی اور پیپلز پارٹی کا یہ 'ہنی مون' سال بھی نہیں چل پاتا۔ پنجاب اور اس کی اسٹیبلشمنٹ سے بلوچوں اور پختونوں کے درمیان نفرت بلکہ انتقام کی آگ وقتی طور پر دھیمی تو ہوئی تھی مگر یہ بجھی نہیں تھی۔

یقیناً پاکستان کی پہلی منتخب اسمبلی سے منظور شدہ 1973ء کے آئین پر ایک نواب خیر بخش مری اور علی احمد تالپور کو چھوڑ کر تمام ہی فریقین نے دستخط کیے تھے مگر وفاق اور صوبوں میں حکومتوں کے بنتے ہی تقسیم اختیارات میں پہلے اختلافات اور پھر ان اختلافات نے محاذ آرائی کی صورت حال پیدا کر دی۔ بلوچ قیادت خاص طور پر سخت گیر وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل کا پہلے ہی دن سے یہی موقف تھا کہ وفاق کے ماتحت پنجابی نوکر شاہی اور نیم فوجی دستوں کی موجودگی میں بلوچستان کو سیاسی و معاشی خود مختاری نہیں مل سکتی۔

سردار عطاء اللہ مینگل کا یہ قدم کتنا دانشمندانہ اور زمینی حقائق پر مبنی تھا، اس پر گفتگو اس لیے نہیں ہو سکتی کیونکہ سردار عطاء اللہ مینگل گورنر غوث بخش بزنجو جیسے جہاندیدہ معتدل سیاست دان کے مقابلے میں وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے بھی اپنے سخت گیر سرداری پس منظر کے سبب ایک سردار کی حیثیت سے ہی بلوچستان حکومت کو چلانا چاہتے تھے جو بہر حال وہاں کے عوام اور عسکریت پسند نوجوان بلوچ طلبہ کی سوچ کی بھی آئینہ دار تھی۔

وزیر اعلیٰ سردار عطاء اللہ مینگل نے اقتدار میں آتے ہی سیکڑوں کی تعداد میں پنجابی بیوروکریٹس اور پولیس افسران کو یک جنبش قلم صوبہ بدر کر دیا۔ بدقسمتی سے وطن عزیز میں حکومتیں وفاقی ہوں یا صوبائی انہیں چلانے کے لیے انگریز دور کی سول ملٹری بیوروکریسی کا کلیدی کردار ہوتا ہے۔

پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا میں نوکر شاہی کا کردار قیام پاکستان کے بعد سے ہی کلیدی رہا۔ بلوچستان میں قدیم سرداری نظام کے سبب کوئٹہ شہر میں صرف ایک ڈگری کالج تھا۔ بلوچستان میں 1970ء سے پہلے نہ کوئی انجینئرنگ کالج تھا، نہ کوئی میڈیکل۔ بلوچستان یونیورسٹی کا قیام بھی 1970ء کے بعد عمل میں آیا۔ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ کی اکثریت کراچی اور لاہور سے ماسٹرز کی ڈگری لے کر آتی تھی جس کے سبب انہیں نچلے گریڈوں میں نوکریاں ملتی تھیں۔

میجر جنرل ریٹائرڈ ندا ملک اپنی کتاب 'BALOCHISTAN A CONFLICT OF NARRATIVE' میں لکھتے ہیں کہ 2009ء تک بلوچستان میں نوکر شاہی میں بلوچوں کی نمائندگی 0.7 فیصد تھی، پشتون کی 11.9 فیصد، مہاجر کی 17.3 جبکہ پنجاب والوں کی نمائندگی 47.9 فیصد تھی۔ بھٹو حکومت نے وزیر اعلیٰ عطاء اللہ مینگل کے اس اقدام کو بغاوت کے زمرے میں لیا۔

بلوچستان میں نوزائیدہ نیپ کی حکومت کے خاتمے کا دوسرا بڑا سبب عراقی اسلحہ تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اس کے آرکیٹیکٹ تو بھٹو حکومت کے سول ملٹری بیوروکریٹس ہی تھے مگر سہولت کاری حکومتی وزیر داخلہ نیپ کے روایتی دشمن قیوم خان نے کی اور اس سے بھی بڑھ کر نواب اکبر خان بگٹی کا نام آیا جو کہ اس وقت نیپ کی قیادت سے متنفر ہو چکے تھے۔

اسلام آباد میں عراق کے ڈیفنس اتاشی کے گھر سے روسی ساخت کے اسلحے کی بذریعہ ریل گاڑی پورے ملک میں نمائش کروائی گئی تاکہ ثابت کیا جا سکے کہ بلوچستان میں نیپ کی حکومت علیحدگی اور مسلح جدوجہد کی تیاری میں مصروف ہے۔ یہ الزام بذات خود بڑا مضحکہ خیز تھا کہ بلوچستان میں اسلحہ باآسانی افغان بارڈر سے اسمگل ہو سکتا تھا۔ بلوچستان کے حوالے سے اس وقت کے شاہ ایران کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ ایران کے تخت پر بیٹھے شاہ کی ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ بلوچستان پر ان کی بالادستی ہو۔

نیشنل عوامی پارٹی کی حکومت کے دوران شاہ ایران کی بہن شہزادی اشرف کا دورہ بلوچستان ایک بڑا چیلنج تھا۔ شاہ ایران کی بہن شہزادی اشرف کا استقبال شاہانہ انداز میں ہوا۔ وزیر داخلہ خان قیوم خان کی سازشوں کے باوجود نیپ کی حکومت نے شہزادی ثریا کو پروٹوکول دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

قیوم خان بلکہ اسلام آباد کی اسٹیبلشمنٹ کی سطحی سوچ کا اس بات سے اندازہ لگائیں کہ وزیر داخلہ قیوم خان بڑی تعداد میں اپنی سیکیورٹی فورسز کوئٹہ لے کر آئے جہاں نیپ کے حامیوں کو اشتعال دلانے کے لیے کوئٹہ میں جلوس نکالا گیا جس کے نتیجے میں خونریز تصادم ہوا۔ نیپ کا ایک کارکن ہلاک ہوا جس کی لاش لے کر نیپ کے حامی گورنر ہاؤس پہنچ گئے۔ گورنر بزنجو نے معافی تلافی کے بعد ان مشتعل مظاہرین کو واپس بھیجا۔

نیپ کی حکومت ختم کرنے کے لیے کیا کیا ہتھکنڈے استعمال کیے گئے اس کی تفصیل میں مزید نہیں جاؤں گا۔ نیپ میں کامریڈ اور ان کے زیر اثر بی ایس او کا ایک گروپ اور پھر خاص طور پر پشتون قیادت بھی نیپ اور پی پی اتحاد، خاص طور پر گورنر غوث بخش بزنجو اور صدر بھٹو کے درمیان تعلقات اور کام کرنے کے انداز سے خوش نہیں تھی۔

انہی دنوں میر غوث بخش بزنجو پر بابائے مذاکرات کی پھبتی کسی گئی اور یہ بھی ان کے دوستوں کی جانب سے۔ پشاور میں ہونے والا نیشنل عوامی پارٹی کا آخری کنونشن گویا اس اتحاد کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہوا۔ اس کنونشن کی صدارت ولی خان کے لندن میں ہونے کے سبب ان کی غیر موجودگی میں اجمل خٹک نے کی۔ نیپ کی پشتون قیادت اور کامریڈوں نے میر غوث بخش بزنجو کے خلاف محاورے کی زبان میں ڈیڑھ سو تقاریر کیں، اکثریت سے قرارداد پاس ہوئی کہ بھٹو سے معاہدہ توڑا جائے جس کے نتیجے میں بلوچستان اور صوبہ سرحد میں حکومتیں تو ختم ہونا ہی تھیں۔

میر غوث بخش بزنجو نے کنونشن میں اپنی تقریر کے دوران ایک تاریخی جملہ کہا کہ 'اب ملک میں مارشل لا لگے گا، بھٹو فوج کی گود میں چلا جائے گا اور ہم جماعت اسلامی کی۔ اور پھر اس کے نتیجے میں ہماری حکومتیں تو خیر جائیں گی ہی ساتھ ہی پاکستان میں جمہوریت کا جنازہ بھی اٹھ جائے گا'۔

نیشنل عوامی پارٹی کی حکومت کے خاتمے کے بعد جہاں بزنجو، مینگل، مری سمیت سیکڑوں سیاسی رہنما گرفتار ہوئے وہیں خاص طور پر مری، مینگل کے قبائلی جنگجو ایک بار پھر پہاڑوں پر چلے گئے۔ اس بار ان کے ساتھ بی ایس او کے عسکریت پسند نوجوان بھی تھے۔

بلوچستان کی چوتھی بڑی گوریلا جنگ کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ جس کی تصدیق میجر جنرل ریٹائرڈ ندا ملک اپنی کتاب کے صفحہ 53 میں لکھتے ہیں کہ بھٹو حکومت نے پہاڑوں پر سے ہونے والے حملوں کے جواب میں ایک بھرپور فوجی آپریشن کا آغاز کیا جس میں 80 ہزار فوجی اہلکاروں نے حصہ لیا۔ میجر ندا ملک مزید لکھتے ہیں کہ پہاڑوں سے لڑنے والے بلوچ جنگجوؤں کی تعداد 55 ہزار تھی اور دونوں جانب سے کم و بیش 8 ہزار ہلاکتیں ہوئیں۔ 1972ء میں شروع ہونے والی بغاوت 4 سال جاری رہی، اس دوران اس وقت کے گورنر حیات محمد شیرپاؤ کی پشاور یونیورسٹی میں ہلاکت کے بعد نیپ پر پابندی لگا دی گئی اور پھر 55 پشتون سیاسی رہنماؤں پر حیدرآباد جیل میں مقدمہ چلایا گیا۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حیدرآباد جیل میں چلنے والا مقدمہ جسے حیدرآباد سازش کیس کا نام دیا گیا، اس میں بلوچوں اور پشتونوں کے علاوہ عوامی شاعر حبیب جالب بھی اس لیے گرفتار کیے گئے کیونکہ وہ نیپ کی سینٹرل کمیٹی کے رکن تھے۔ جالب صاحب کے اس شعر نے بعد میں بڑی شہرت پائی جو انہوں نے جج کو مخاطب کرتے ہوئے پڑھا تھا،

یہ منصف بھی تو قیدی ہیں ہمیں انصاف کیا دیں گے،

لکھا ہے ان کے چہروں پر ہمیں جو فیصلہ دیں گے

دلچسپ بات یہ ہے کہ 23 سال پہلے اسی حیدرآباد جیل میں پنڈی سازش کیس بھی چلا تھا۔ بی ایس او سے تعلق کے سبب مجھے غوث بخش بزنجو کے شاگرد اور سیکرٹری مجید بلوچ کے ساتھ ایک سے کئی بار حیدرآباد جیل جانے کا اتفاق ہوا۔ اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار حکومتی وکیل اور ملزمان کے بڑے وکیل میاں محمود علی قصوری تھے۔

جولائی 1977ء میں بھٹو حکومت کے خاتمے کے ساتھ ہی یہ مقدمہ بھی لپیٹ دیا گیا۔ اس دوران حیدرآباد جیل میں محض بلوچ پشتون قیادت ہی تقسیم نہیں ہوئی بلکہ غوث بخش بزنجو کی معتدل سیاست کے خلاف نواب خیر بخش مری اور نوجوان بلوچوں کی اکثریت نے بھی رہا ہو کر کابل اور ماسکو میں پناہ لی۔

1970ء کی دہائی میں بلوچستان کی چوتھی بڑی مزاحمتی تحریک کی تفصیل کو سمیٹتے ہوئے بلوچ لبریشن فرنٹ یعنی بی ایل ایف کا ذکر بھی کرتا چلوں کہ اس جنگ کے دوران بی ایل ایف کی قیادت ایک لیف لیٹ نکالتی ہے جس میں چھاپہ مار کارروائیوں کو پوری تفصیل کے ساتھ دیا گیا۔ بی ایل ایف کا ذکر آیا ہے تو آج بلوچستان کے حوالے سے بی ایل اے ایک ایسا نام بن چکا ہے جسے گھر گھر جانتا ہے۔ اس کا ذکر آگے چل کر ہو گا کیونکہ اس وقت 'بلوچستان مسئلہ کیا ہے' کا پہلا باب ہی کھولا ہے۔

(جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. Dated: 19 NOV 2025 Page No.

صوبائی حکومت ترقی کی راہ پر

تحریر: عنایت الرحمٰن

گزشتہ دنوں کے دوران ملکی اور صوبائی سطح پر کئی اہم فیصلے اور اقدامات دیکھنے میں آئے جن میں سب سے نمایاں 27ویں آئینی ترمیم ہے، جو مرحلہ وار سینیٹ، قومی اسمبلی اور بعد ازاں صدر مملکت کی منظوری سے منظور ہوئی۔ اس ترمیم نے ملکی سیاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ حکومت اور اپوزیشن اپنے اپنے مؤقف کے مطابق اسے ملکی مفاد کے لیے اہم یا غیر ضروری قرار دے رہے ہیں جبکہ قانونی، صحافتی اور عوامی حلقوں میں بھی اس پر تبادلہ خیال جاری ہے۔ بقول حکومتی ارکان وقت گزرنے کے ساتھ ہی اس ترمیم کے مثبت اثرات اور نتائج مزید واضح ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس حوالے سے مؤقف اختیار کیا ہے کہ 27ویں ترمیم میں بلوچستان کے حقوق کا تحفظ ان کی پہلی ترجیح ہے۔ جہانتک آئین کی بات ہے تو آئین چونکہ انسان کا بنایا ہوا ایک قانونی ڈھانچہ ہے لہٰذا اس میں اصلاحات کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے، تاہم شرط یہ ہے کہ تبدیلی کے ثمرات عوام تک بھی پہنچیں۔

اسی دوران قومی اسمبلی میں توانائی پالیسی اور ملک گیر سولرائزیشن پروگرام پر بحث ہوئی۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے بجلی کے صارفین کو خوشخبری دی ہے کہ جلد بجلی کے نرخوں میں کمی متوقع ہے — جو بلاشبہ ایک بڑی ریلیف ہوگی کیونکہ موجودہ مہنگائی کے تناظر میں عوام کے لیے بلوں کی ادائیگی مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ البتہ گیس کی قیمتوں میں ممکنہ اضافے کی خبریں تشویش کا باعث ہیں، خصوصاً بلوچستان جیسے صوبے کے لیے جہاں طویل سردیوں میں گیس بنیادی ضرورت کی حیثیت رکھتی ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ سردیوں کے موسم میں اضافے سے گریز اور پریشر کی کمی کے مسئلے کے حل پر خصوصی توجہ دے۔

گزشتہ دنوں پاک-ایران حکام کے درمیان اجلاس ہوا ہے جس میں پاک ایران بارڈر پر کاروباری سرگرمیوں کی بحالی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے اور دونوں طرف کے حکام کی جانب سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ دسمبر کے پہلے ہفتے میں سراپ مند بارڈر کاروباری سرگرمیوں کے لیے کھول دیا جائے گا یقیناً یہ فیصلہ مقامی کاروباری لوگوں کے لیے خوش آئند ہوگا جن کا سارا انحصار ہی بارڈر ٹریڈ پر ہے مذکورہ فیصلے سے پتہ چلتا ہے کہ صوبائی حکومت وہاں کے مقامی باشندوں کی پریشانی سے پوری طرح آگاہ ہے اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت تیار بھی ہے

بلوچستان میں معدنیات کی جدید بنیادوں پر پروسیسنگ کے لیے پاک چین مشترکہ منصوبے کا بھی اغاز کر دیا گیا ہے سی پیک کے تحت چینی کمپنی اور مقامی مائننگ کمپنی کے مابین معدنی ترقی سے متعلق منصوبہ طے پا جانے سے معدنیات کی بہتر اور موثر پروسیسنگ سے پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں میں اضافہ ہوگا دوسری جانب وفاقی کابینہ نے گوادر اور عمان کے درمیان فیری سروس کے اجرا کی باضابطہ منظوری بھی دے دی ہے۔ جس کے اجرا سے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان تجارتی حجم بڑھے گا بلکہ سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے جس سے بلوچستان میں علاقائی معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ متوقع ہیں دوسری جانب بلوچستان کی بزنس کیمونٹی کے لیے ٹیکسز کی ادائیگی سہل بنائے جانے کے حوالے سے کمشنر انکم ٹیکس کی جانب سے عندیہ دیا گیا ہے ان کے مطابق کوئٹہ میں 200 پوائنٹ آف سیل سسٹم فعال ہو چکے ہیں جو خوش آئند ہیں پی او ایس سسٹم سے متعلق بزنس کیمونٹی کے تحفظات کا ازالہ بھی کیا گیا ہے امید ہے بلوچستان کی بزنس کیمونٹی اس سے مستفید ہوگی اسی طرح صوبائی حکومت کی جانب سے بوستان اسپیشل اکنامک زون کونسل کے قیام کی بھی منظوری دے دی گئی ہے جو چینی سرمایہ کاروں اور صوبائی حکومت کے مابین موثر رابطہ کاری کے فرائض سرانجام دے گی بقول وزیر اعلیٰ بلوچستان اکنامک زون صوبے کے صنعتی مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا وقت کا تقاضہ ہے کہ اکنامک زون جلد از جلد فعال ہو تاکہ مقامی معیشت کو فروغ وتقویت ملے صوبے میں خواتین کو ایک آزاد اور پر سکون ورک پلیس کی فراہمی کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبائی محتسب برائے انسداد ہراسگی کے نئے ڈائریکٹریٹ کا بھی افتتاح کیا گیا ہے وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ کام کے مقامات پر خواتین کو ہراسگی سے بچانے کے لیے موثر اور سخت قوانین ناگزیر ہے تاکہ خواتین ایک محفوظ اور باعزت ماحول میں اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں ادا کر سکیں ہمارے معاشرے میں خواتین جو کہ آدھی سے زائد آبادی پر مشتمل ہیں اور ضروری ہے کہ خواتین کی خداداد صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے ملک اور صوبے کی ترقی کے لیے ان کا کردار انتہائی اہم بھی ہے حکومت کی جانب سے خواتین کے لیے اقدامات ضرور ثمر آور ہوں گے اور خواتین بھی آزادانہ و بلا خوف اپنی صلاحیتیں ملکی و صوبائی سطح پر ترقی کے لیے بھرپور انداز میں استعمال کر سکیں گی خواتین کے حقوق کے لیے حکومت بلوچستان نے ایک اور اچھا قدم اٹھاتے ہوئے صوبائی اسمبلی سے صوبے میں کم عمری، جبری اور روایتی بنیادوں پر کی جانے والی زبردستی کی شادیوں کی روک تھام کے لیے بلوچستان چائلڈ میرجز ریسٹرینٹ بل 2025 نافذ کر دیا ہے اس بل کے مطابق شادی کی کم سے کم عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے اور اس قانون کی مخالفت پر سزائیں بھی مقرر کی گئی ہیں حکومت بلوچستان نے صوبے میں موسمیاتی تبدیلیوں اور اس کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں کلائمیٹ چینج پالیسی 2024 بھی نافذ کر دی ہے محکمہ موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات کی جانب سے بلوچستان کی قائمہ کمیٹی کو بتایا گیا کہ بلوچستان کلائمیٹ چینج فنڈ کے قیام کے لیے 500 ملین روپے کی ابتدائی رقم مختص کی گئی ہے بلوچستان جو کہ ملک کے دوسرے صوبوں کی نسبت موسمیاتی تبدیلی سے قدرے زیادہ متاثر ہو رہا ہے ہر سال سیلابوں کی آمد اور بارشوں کی شدید کمی نے صورتحال گمبھیر کر دی ہے حکومت کی جانب سے اس طرف توجہ اور سنجیدگی قابل تحسین ہے۔ چونکہ ماحول اور انسانی صحت کا چولی دامن کا ساتھ ہے اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کی سہولیات کی بآسانی فراہمی کے لیے حکومت بلوچستان اور معروف عالمی فارما کمپنی کے درمیان بھی اپنی نوعیت کی پہلی شراکت داری قائم کی گئی ہے جس کے تحت جان لیوا اور مہلک امراض اور مختلف اقسام کے کینسرز کا علاج مکمل طور پر مفت کیا جا رہا ہے اور بلوچستان پاکستان کا پہلا صوبہ بن گیا ہے جو مہلک بیماریوں اور بڑے اقسام کے کینسرز کے علاج کی سہولت فراہم کر رہا ہے دوسری جانب پانچ سالہ جمود کے بعد حفاظتی ٹیکہ جات کی شرح ایک سال میں 38 سے 47 فی صد تک پہنچانا صوبائی حکومت کا اہم کارنامہ ہے۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ بھی محکمہ صحت کو بہتر کرنے اور اس میں پائی جانے والی خامیوں کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں ان کی ذاتی دلچسپی کی خاطر خواہ نتائج سامنے آ رہے ہیں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو صوبائی ایپکس کمیٹی کے 26ویں اجلاس میں صوبے میں بھتہ خوروں، سونے کی سمگلنگ، حوالہ و ہنڈی کے غیر قانونی کاروبار اور منی لانڈرنگ میں ملوث عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا گیا ہے بلوچستان کی موجودہ صورتحال میں ایسے اقدام انتہائی ضروری تھے کیونکہ شر پسند عناصر انہی چور دروازوں سے فیڈ ہو کر صوبے کا امن تباہ کرنے کے در پے رہتے ہیں ایسے اقدامات سے امن و امان برقرار رکھنے میں کافی پیش رفت ملے گی امن و امان کے قیام کے لیے ایک اور بھی انتہائی اقدام گزشتہ دنوں کیا گیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان کی جانب سے محکمہ داخلہ بلوچستان میں صوبائی انٹیلیجنس فیوژن اینڈ تھریٹ اسسمنٹ سینٹر ملٹیک (PIFTAC) کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا یہ مرکز وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں صوبائی ایجنسیوں اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان بہتر رابطہ اور موثر ہم آہنگی کو فروغ دینے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔ جس کے تحت پولیس، لیویز فورس، کاؤنٹر ٹیررزم ڈیپارٹمنٹ، فرنٹیئر کور اور ایف آئی اے، خفیہ ادارے، کسٹمز اور دیگر محکمے ایک ہی پلیٹ فارم پر ریئل ٹائم میں معلومات کے تبادلے اور بروقت خطرات کی نشاندہی کے عمل میں شامل ہوں گے ان معلومات کا دائرہ وفاقی سطح تک اور وفاقی اداروں سے بلوچستان کے تمام اضلاع تک ممکن ہوگا پف ٹیک کے قیام سے یقیناً امن کی کاوشوں کو تقویت ملے گی بلوچستان ہائی کورٹ نے بھی عدالتی نظام میں شفافیت احتساب اور عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم اقدامات اٹھاتے ہوئے عوامی شکایات کے لیے نمبر اور ای میل ایڈریس وقف کرنے کا اعلان کیا ہے اس اقدام کا مقصد ضلعی عدلیہ، عدالتی افسران، عدالتی عملے اور ہائی کورٹ اسٹیبلشمنٹ سے متعلق شکایات براہ راست رجسٹر کرنے کا آسان، شفاف اور موثر ذریعہ فراہم کرنا ہے۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے اور بلدیاتی انتخابات کے لیے 28 دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے جس میں اٹھ لاکھ 70 ہزار سے زائد رجسٹرڈ ووٹر اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے جبکہ حلقہ بندیاں 2017 کی مردم شماری کے مطابق کی گئی ہیں۔ صوبائی حکومت بلوچستان میں میرٹ کے فروغ اور سروس ڈلیوری میں بہتری کے لیے بھی پوری طرح پرعزم ہے اسی سلسلے میں صوبے کے پہلے سکول ٹرانسپورٹ پروگرام کا بھی افتتاح کیا گیا صوبائی حکومت محکمہ تعلیم میں کئی اصلاحات کا اغاز کر چکی ہے جس میں اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی، گھوسٹ سکول اور اساتذہ کا خاتمہ، بند سکولوں کی دوبارہ فعالیت اور بچوں کو تعلیم کے حصول کے مواقع فراہم کرنا جیسے اقدامات شامل ہیں تاہم بلوچستان میں اب بھی 29 لاکھ بچے اوٹ اف سکول ہیں جن کے لیے بتدریج اقدامات کیے جا رہے ہیں صوبے میں بینکاری سہولیات کو وسعت دینے اور مالیاتی نظام کو مضبوط کرنے کے لیے بنک آف بلوچستان کے قیام پر اسٹیٹ بینک اف پاکستان سے مشاورت مکمل کی جا چکی ہے صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں بلوچستان اسپیشل ڈیولپمنٹ انیشیٹو (بی ایس ڈی آئی) کے تحت مکمل شدہ منصوبوں پر بھی اطمینان کا اظہار کیا گیا جبکہ زیر تکمیل منصوبوں کی جلد از جلد تکمیل کی ہدایت کی گئی ہے بی ایس ڈی آئی (BSDI) کے زیر اہتمام ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے حوالے سے بلوچستان کا ضلع سبی سرفہرست ہے اس ضمن میں سبی میں وزیر صنعت وحرفت سردار کوہیار خان ڈومکی نے بی ایس ڈی آئی کے تحت مکمل ہونے والے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا گزشتہ دنوں افتتاح کیا رپورٹس کے مطابق سبی ڈویژن میں بی ایس ڈی آئی پروجیکٹس کی بروقت تکمیل کے لیے کوششیں بھرپور انداز میں جاری ہیں کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض اور ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پوری تندہی سے ان منصوبوں کی نگرانی کر رہے ہیں اور ڈی سی سبی کی زیر صدارت باقاعدگی سے بی ایس ڈی آئی کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت کا جائزہ لیا جاتا ہے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے حوالے سے ضلع سبی بلوچستان بھر میں انتظامی نگرانی کی روشن مثال ہے جہاں عوامی مفادات کی ان منصوبوں کے ثمرات کے لیے انتظامیہ باقاعدگی سے سرگرم ہے سبی میں بی ایس ڈی آئی کے تحت متعدد سولرائزیشن کے منصوبے مکمل کر لیے گئے ہیں جبکہ زیر تکمیل منصوبوں میں اقلیتی برادری کے لیے مندر میں زیر تعمیر ہال، ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی میں تزئین و مرمت پارکوں میں جھولو، واش رومز کی بحالی، کالجوں، اسکولوں میں فلٹریشن پلانٹ کے قیام، اضافی کمروں کی تعمیر و دیگر پر کام کی رفتار تیز کر دی گئی ہے اس طرح سے سبی کے دور دراز علاقوں جیسا کہ بختیار آباد اور لہڑی میں مختلف سولرائزیشن منصوبوں کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ جس سے دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کا معیار نمایاں طور پر بہتر ہوا ہے۔ مجموعی طور پر صوبائی حکومت کے حالیہ اقدامات یہ ثابت کرتے ہیں کہ بلوچستان میں گورننس، ترقی، امن و امان، صحت، ماحولیات اور سماجی بہبود کے مختلف شعبوں میں عملی پیش رفت جاری ہے۔ یہ وہ اقدامات ہیں جو نہ صرف صوبے کی موجودہ ضروریات پوری کریں گے بلکہ مستقبل میں ایک مستحکم اور خوشحال بلوچستان کی بنیاد بھی رکھیں گے۔